ABC Certified
Weekly MASAEL Quetta

مسائل آپ کے اجاگر ہم کرینگے

ہفت روزہ
مسائل
کوئٹہ

ایڈیٹر: اسرار محمد کھیتران
ڈپٹی ایڈیٹر
غضنفر محمد کھیتران

03136823946
masaelqta@gmail.com
www.weeklymasaelquetta.com

جلد نمبر 23 | یکم جنوری تا 7 جنوری 2020ء | قیمت 8 روپے | شمارہ نمبر 1

ملکی سلامتی پر سمجھوتہ نہیں ہوگا، ترجمان پاک فوج

ہم نے بڑی قربانیوں کے بعد امن حاصل کیا پاکستان خطے میں امن کیلئے بھرپور کردار ادا کرے گا، سوشل میڈیا پر بہت سی افواہیں زیر گردش ہیں

بھارت جس راستے پر چل رہا ہے وہ اسے تباہی کے راستے پر لے جائیگا، بھارتی آرمی چیف دھمکیوں کی بجائے کشمیر میں ظلم وستم بند کریں، میجر جنرل آصف غفور

راولپنڈی (مسائل نیوز) ڈی جی آئی ایس پی آر میجر جنرل آصف غفور نے کہا ہے کہ خطے میں امن خراب کرنے والے کسی عمل کا حصہ نہیں بنیں گے، اپنی سرزمین کسی کے خلاف استعمال کرنے کی اجازت نہیں دیں گے، افواج پاکستان ملک کا دفاع کرنا جانتی ہیں، خطے میں امن چاہتے ہیں مگر ملکی سلامتی پر سمجھوتہ نہیں ہوگا، بہت قربانیوں کے بعد پاکستان نے امن حاصل کیا ہے۔ خطے میں امن کے لئے بھرپور کردار ادا کریں گے، بھارت.......... (باقی صفحہ 3 نمبر 1)

ہندوستان جنگی جنون سے نکل کر خطے کی ترقی پر توجہ دیں، سردار مسعود خان

بھارتی وحشیانہ پالیسیوں کی وجہ سے خطے کا امن تباہ ہوسکتا ہے، صدر آزاد کشمیر

کوئٹہ (مسائل نیوز) آزاد کشمیر کے صدر سردار مسعود خان نے کہا ہے کہ سال 2019، کشمیری مسلمانوں کیلئے تباہ کن ثابت ہوا، بھارتی وزیراعظم اور وزیر دفاع کے جارحانہ بیانات ایٹمی جنگ اور پاک بھارت ممالک سمیت پورے خطے کو جلا کر بھسم کرنے کا موجب بن سکتا ہے، 5 اگست کے بھارتی اقدام کے بعد ملک بھر کی عوام کی طرح بلوچستان کی عوام نے بھی مقبوضہ کشمیر کے بھائیوں کیلئے جس انداز سے صدائے حق بلند کی اس پر یہاں کی عوام اور حکومت کے شکر گزار ہیں، بھارت کی........ (باقی صفحہ 3 نمبر 3)

جمال خان مندوخیل کا ڈسٹرکٹ جیل ہدہ اور سول ہسپتال جیل وارڈ کوئٹہ کا اچانک دورہ

ملزمان کو اضافی سہولتیں فراہم کرنے کے ذمہ دار اہلکاران کیخلاف کارروائی کی جائے، چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ

کوئٹہ (مسائل نیوز) چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس جمال خان مندوخیل نے ڈسٹرکٹ جیل ہدہ اور سول اسپتال جیل وارڈ کوئٹہ کا اچانک دورہ کیا آئی جی جیل خانہ جات نے چیف جسٹس کو جیل سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی اور دریپش مسائل سے آگاہ کیا۔ چیف جسٹس نے جیل میں بجلی کی بلاتعطل فراہمی نہ ہونے اور نئے تعمیر شدہ بلاک میں گیس کنکشن نہ ہونے کی شکایت پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کیسکو چیف اور ایم ڈی (ایس ایس جی سی) فوری طور پر طلب بجلی کی بلا تعطل فراہمی و فوری گیس...... (باقی صفحہ 3 نمبر 2)

عام آدمی کے تمام مسائل حل کرینگے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

روایتی انداز سے ہٹ کر منفرد منصوبہ بندی کے ذریعہ صوبے کو آگے لے جائیں گے، منصوبوں کی تکمیل کیلئے فائنانشل مینجمنٹ اور پلاننگ ضروری ہے

اضلاع میں دفاتر اور سرکاری رہائش گاہوں، سکولوں اور ہسپتالوں اور سڑکوں کی حالت خراب ہے اور کمزوریوں کا طویل سلسلہ ہے جنہیں دور کرنا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے کہا ہے کہ حکومت اصلاحات، قانون سازی اور منصوبہ بندی کے ذریعہ عوام کی معاشی اور سماجی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے کام کررہی ہے، روایتی انداز سے ہٹ کر منفرد منصوبہ بندی کے ذریعہ صوبے کو آگے لے جائیں گے، منصوبوں کی تکمیل کے لئے فائنانشل مینجمنٹ اور پلاننگ ضروری ہے، بلوچستان ہر لحاظ سے مالا مال ضرور ہے لیکن ان وسائل کو بروئے کار لانے کے لئے موثر منصوبہ بندی کی ضرورت ہے، دیرپا بنیادوں پر مستقل حکومتی اقدامات کے نتائج جلد سامنے آئیں گے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے محکمہ ترقی خواتین کے تحت پی ایس ڈی پی میں شامل سولین کی لاگت کے وومن بزنس انکیوبیشن سینٹر سولین کی لاگت کے خواتین بازار اور چھ سولین کی لاگت کے ورکنگ وومن ہاسٹل کے منصوبوں کا سنگ بنیاد...... (باقی صفحہ 3 نمبر 4)

وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان منعقدہ تقریب سے خطاب کررہے ہیں

2020 ترقی وخوشحالی کا سال ثابت ہوگا، یار محمد رند

اپوزیشن 2020 میں انتخابات کا خواب دیکھنا چھوڑ دیں، وزیراعظم کے معاون خصوصی

کوئٹہ (مسائل نیوز) وزیراعظم کے معاون خصوصی و پارلیمانی لیڈر سردار یار محمد رند نے کہا ہے کہ نیا سال ملکی ترقی واقتصادی استحکام کا سال ہوگا نیا سال عوام کی خوشحالی اور ملک میں معاشی انقلاب ہوگا 2020 پاکستان اور بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کا سال ثابت ہوگا ملک بھر سمیت بلوچستان میں...... (باقی صفحہ 3 نمبر 7)

ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات عوام تک پہنچنا شروع ہوگئے ہیں، لیاقت شاہوانی

کوئٹہ (مسائل نیوز) ترجمان حکومت بلوچستان لیاقت شاہوانی نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان کی سربراہی میں موجودہ حکومت برسر اقتدار آئی تو اس نے ماضی کی حکومتوں کے...... باقی صفحہ 3 نمبر 6)

بلوچستان کی ترقی پاکستان کی ترقی ہے، سینیٹر سراج الحق

بلوچستان کے وسائل بلوچستان پر خرچ ہونے سے مسائل بے روزگاری غربت میں کمی آئیگی

کوئٹہ (مسائل نیوز) جماعت اسلامی کے مرکزی امیر سینیٹر سراج الحق نے کہا کہ پاکستان کی ترقی خوشحالی اور لوگوں کی اصلاح و بہبود کیلئے ہمارا سفر جاری رہے گا بلوچستان کو حقوق جماعت اسلامی کے دیانت دار پلیٹ فارم سے مل سکتا ہے۔ پاکستان عوام فیصلہ کرے کہ وہ اپنا مستقبل کب تک ایسے...... (باقی صفحہ 3 نمبر 5)

جرائم پیشہ افراد کا آخری حد تک پیچھا نہیں چھوڑینگے، محسن حسن بٹ

یہ کھلی کچہری کا انعقاد ہر مہینے میں ایک بار ہونا چاہیئے تاکہ عوام اس فورم پر پولیس کو اپنے مسائل اور تجاویز دے سکیں

پولیس اور عوام کا گہرا تعلق ہے، کھلی کچہری منعقد کرنے کا مقصد عوام اور پولیس کے درمیان قربت بڑھا کر نزدیکی پیدا کرنا ہے

کوئٹہ (مسائل نیوز) انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان محسن حسن بٹ کے حکم پر قلات ڈسٹرکٹ کونسل ہال میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں قلات کے سیاسی وسماجی رہنماؤں مختلف پارٹیوں، تاجران، سول سوسائٹی سمیت مختلف طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ کھلی کچہری میں ایس پی دوستین دشتی، ڈی ایس پی، منظور احمد مینگل، ایس ایچ او حبیب اللہ بجاری، ٹریفک سارجنٹ عبدالمجید رئیسانی، خدابخش دہوار، ایڈیشنل ایس ایچ او میر نذیر احمد عمرانی، اسکواڈ انچارج حاجی نسیم شاہوانی و دیگر پولیس آفیسران و جوان موجود تھے۔ اس موقع پر سردار اسد اللہ شاہوانی، سردار زادہ ذبیح اللہ .... (باقی صفحہ 3 نمبر 8)

کرپشن کے خاتمے کیلئے بھرپور کوششیں کی جائینگی، ڈی جی نیب

ڈی جی نیب بلوچستان کی زیر صدارت سال 2020 کا پہلا اجلاس، تمام ونگز سربراہان کی شرکت، کرپشن کیسز میں پیشرفت کا جائزہ

کوئی بھی شخص قانون سے بالاتر نہیں، تفتیشی افسران بلاخوف وخطر اپنے فرائض منصبی سرانجام دیں، ڈی جی نیب کا خطاب

کوئٹہ (مسائل نیوز) ڈائریکٹر جنرل قومی احتساب بیورو بلوچستان فرمان اللہ خان کی زیر صدارت سال 2020 کا پہلا اجلاس نیب آفس میں ہوا جس میں نیب بلوچستان کے تمام ونگز سربراہان نے شرکت کی۔ اجلاس میں مختلف محکموں، انفرادی اور اجتماعی سطح کی کرپشن کے کیسز کی رفتار اور پیشرفت کا جائزہ لیا گیا، ڈی جی نیب نے اس موقع پر متعدد کیسز کو منطقی انجام تک پہنچانے کے لئے متعلقہ ونگز افسران کو میرٹ پر کیسز کی جلد از جلد تکمیل کی ہدایات جاری کیں۔ ڈی جی نیب نے افسران سے مخاطب ہوکر کہا کہ کرپٹ عناصر سے عوام کی لوٹی گئی رقم کی فوری واپسی کو یقینی بنانے کے لئے بلا امتیاز اور بے لاگ احتساب کے .... (باقی صفحہ 3 نمبر 9)

وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان سے وزیراعظم کے معاون خصوصی یار محمد رند ملاقات کررہے ہیں

موجودہ حکومت نے ثانوی تعلیم کیلئے انقلابی اقدامات اٹھائے ہیں، محمد خان لہڑی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کے مشیر برائے ثانوی تعلیم حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ صوبے کے تمام دور دراز علاقوں کے...... (باقی صفحہ 3 نمبر 13)

بلوچستان کی ترقی زراعت کی ترقی سے وابستہ ہے، زمرک اچکزئی

کوئٹہ (مسائل نیوز) صوبائی وزیر زراعت انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ بلوچستان کی ترقی زراعت کی ترقی سے وابستہ ہے...... (باقی صفحہ 3 نمبر 14)

بلوچستان یونیورسٹی شدید مالی بحران کی زد میں ہے، لشکری رئیسانی

2020ء بلوچستان میں تعلیم، علم اور کتاب کا سال ہونا چاہیئے

بلوچستان کے لوگ علمی ادبی اور فکری بنیادوں پر صوبے کی پسماندگی کا خاتمہ کرسکیں

سی پیک کے ثمرات اس وقت بلوچستان کے لوگوں تک پہنچیں گے

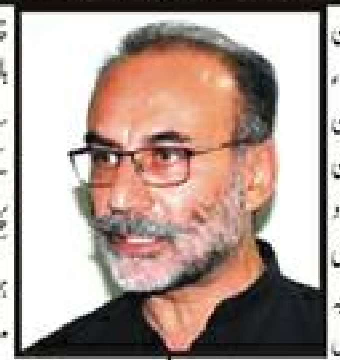

نوابزادہ حاجی میر لشکری

کوئٹہ (مسائل نیوز) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما، نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ بلوچستان یونیورسٹی شدید مالی بحران کی زد میں ہے۔ صوبائی حکومت اپنی نااہلی کے باعث اس جانب توجہ نہیں دے رہی ہے۔ نئے سال کے آغاز پر اپنے ایک پیغام میں نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا کہ 2020ء، بلوچستان میں تعلیم، علم اور کتاب کا سال ہونا چاہئے تاکہ بلوچستان کے لوگ علمی ادبی اور فکری بنیادوں پر صوبے کی پسماندگی کا خاتمہ کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ بار بار ہمیں بتایا جاتا ہے کہ سی پیک منصوبہ بلوچستان کی تعمیر وترقی میں اہم کردار ادا کریگی تاہم...... (باقی صفحہ 3 نمبر 22)

صوبہ بلوچستان میں ابتدائی/غیر حتمی انتخابی فہرستوں کی اشاعت کا سلسلہ جاری ہے، غلام اسرار خان

کوئٹہ (مسائل نیوز) صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان غلام اسرار خان نے کہا ہے کہ بلوچستان کے 46 لاکھ سے زائد رائے دہندگان........ (باقی صفحہ 3 نمبر 10)

جام کمال خان صوبے کیلئے نیک نیتی سے کام کررہے ہیں، میر سلیم کھوسہ

ڈیرہ مراد جمالی (مسائل نیوز) صوبائی وزیر ریونیو میر سلیم خان کھوسہ نے کہا ہے کہ بلوچستان کی عوام کو جام کمال خان جیسا مخلص........ (باقی صفحہ 3 نمبر 11)

وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال سے ڈپٹی اسپیکر صوبائی اسمبلی سردار بابر خان موسیٰ خیل ملاقات کررہے ہیں

دہشتگردوں کو کسی صورت نہیں چھوڑینگے، فضیل اصغر

بارڈر پر اسمگلنگ اور دہشت گردی کے واقعات سے نمٹنے کیلئے سرحدوں پر فینسنگ بہت ضروری ہے جو دونوں ملک کے مفاد میں ہوگا

وفاقی اور صوبائی حکومت نے زائرین کو بہترین سہولیات کی فراہمی کیلئے بھی اقدامات کیئے ہیں، چیف سیکرٹری بلوچستان

کوئٹہ (مسائل نیوز) پاک ایران جوائنٹ بارڈر کمیشن کا 23 ویں اجلاس کوئٹہ کے ایک مقامی ہوٹل میں دوسرے روز بھی جاری رہا پاکستان وفد کی قیادت چیف سیکرٹری بلوچستان کیپٹن (ر) فضیل اصغر جبکہ ایرانی وفد کی قیادت ڈپٹی گورنر سیستان بلوچستان محمد حادی مرعشی نے کی اجلاس میں دونوں طرف سے سول وعسکری حکام نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں ایرانی تیل کی غیر قانونی طور پر بلوچستان میں آنا، زائرین کو سہولیات کی فراہمی سرحدوں پر دراندازی وخلاف........ (باقی صفحہ 3 نمبر 15)

عوام کے مسائل حل کرنا ہماری اولین ترجیح ہے، نعیم بازئی

ملک بھر میں گیس کی طلب زیادہ اور رسد میں کمی کو مدنظر رکھ منصوبہ بندی کے تحت صارفین کو گیس فراہم کررہے ہیں

سردیوں میں گیس کی طلب اور رسد میں تھوڑا سا فاصلہ بڑھنے کی وجہ سے عوام کو جو شکایت ہوتی ہے انھیں حل کرانے کیلئے اقدامات اٹھا رہے ہیں

کچلاک (مسائل نیوز) صوبائی مشیر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ملک نعیم خان بازئی ملک نعیم خان بازئی نے کہا ہے کہ جنرل منیجر سوئی سدرن گیس کمپنی بلوچستان اور محکمہ گیس صارفین کے مسائل اور شکایات کا فوری ازالہ کرکے گیس پریشر کی درستگی اور نئے کنکشنز کو یقینی بنانے کے لئے فوری اقدامات اٹھائیں۔ جنرل منیجر سوئی سدرن گیس کمپنی بلوچستان مدنی صدیقی نے کہا ہے کہ ملک بھر میں گیس کی طلب زیادہ اور رسد میں کمی کو مدنظر رکھ منصوبہ بندی کے تحت صارفین........ (باقی صفحہ 3 نمبر 12)

عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کرینگے، ضیاء لانگو

ممکنہ بارشوں اور برف باری کی پیش نظر پی ڈی ایم اے سمیت تمام متعلقہ اداروں کو ہائی الرٹ کردیا گیا ہے

ڈائریکٹر علی رضا کھوسہ

کوئٹہ (مسائل نیوز) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیا لانگو نے کہا کہ ممکنہ بارشوں اور برف باری کی پیش نظر پی ڈی ایم اے سمیت تمام متعلقہ ادارے و اضلاع کے ڈپٹی کمشنر کو ہائی الرٹ کردیا گیا ہے۔ اور اس سلسلے میں عوام کو فوری ریلیف فراہم کرنے کے لیے مختلف علاقوں میں گرم کمبل، سویٹر، جوتے، اور سردی کی شدت سے بچنے کے لیے دیگر ضروری اشیا بھجوائی جا رہی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر داخلہ نے پی ڈی ایم اے کے آفس میں میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر ایڈمن فیصل پانیزئی، ڈائریکٹر ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ امان اللہ، کنٹرول روم انچارج ڈاکٹر عمران، ڈپٹی ڈائریکٹر علی رضا کھوسہ........ (باقی صفحہ 3 نمبر 23)

ملک کی داخلہ وخارجہ پالیسی اور معاشی پالیسی فیل ہوچکی ہے، عثمان کاکڑ

کوئٹہ (مسائل نیوز) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی صدر و سینیٹر عثمان کاکڑ نے کہا ہے کہ ملک کی داخلہ وخارجہ پالیسی اور معاشی .... (باقی صفحہ 3 نمبر 16)

بلوچستان حکومت کو کوئی خطرہ نہیں، روبینہ عرفان

ملک کا سرد ترین علاقہ قلات میں گیس پریشر کی بندش سے لوگوں کی زندگی اجیرن بن چکی ہے

قلات (مسائل نیوز) بلوچستان عوامی پارٹی کے رکن قومی اسمبلی روبینہ عرفان نے کہا ہے کہ ملک کا سرد ترین علاقہ قلات میں گیس پریشر کی بندش سے لوگوں کی زندگی اجیرن بن........ (باقی صفحہ 3 نمبر 19)

حکومت اپنی مدت پوری کریگی، ولی نورزئی

بلوچستان حکومت کو کوئی خطرہ نہیں ہے، پی ٹی آئی سمیت دیگر اتحادی ہمارے ساتھ ہیں

کوئٹہ (مسائل نیوز) بلوچستان عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے صدر حاجی ولی نورزئی نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت کو کوئی خطرہ نہیں ہے حکومت اپنی مدت پوری کرے گی پی ٹی آئی سمیت دیگر........ (باقی صفحہ 3 نمبر 28)

ملک کو بحرانوں کی طرف لے جانے کی کوشش کی جارہی ہے، شیخ جعفر مندوخیل

کوئٹہ (مسائل نیوز) پاکستان مسلم لیگ (ق) بلوچستان کے صدر شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ ملک کو بحرانوں کی طرف........ (باقی صفحہ 3 نمبر 26)

عوام کے حقوق پر کسی قسم سمجھوتہ نہیں کرینگے، ملک نصیر شاہوانی

گیس بجلی لوڈشیڈنگ کے خاتمے کیلئے بہت جلد اعلیٰ حکام سے بات کروں گا

کوئٹہ (مسائل نیوز) رکن صوبائی اسمبلی ملک نصیر خان شاہوانی نے کہا کہ کلی چلتن رئیسانی کلی خزان کے گمبیر مسائل کو حل کرنے کے لئے اسمبلی کے فورم پر آواز اٹھاؤنگا کلی چلتن........ (باقی صفحہ 3 نمبر 29)

صوبے میں مثالی امن وامان کا کریڈٹ سیکورٹی اداروں کو جاتا ہے، بابر یوسفزئی

کوئٹہ (مسائل نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے رہنماء بابر یوسفزئی نے .... (باقی صفحہ 3 نمبر 27)

2020 انتخابات کا سال ہوگا، صوبائی صدر پیپلز پارٹی علی مدد جتک

کوئٹہ (مسائل نیوز) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صدر میر علی مدد .... (باقی صفحہ 3 نمبر 17)

ٹیکنالوجی کے دور میں بھی کتاب کی اہمیت اپنی جگہ قائم ہے، احمد نواز بلوچ

نوجوان کتاب سے اپنا رشتہ جوڑ لیں یہی ہماری ترقی کی ضامن ہے، رکن صوبائی اسمبلی

کوئٹہ (مسائل نیوز) بلوچستان نیشنل پارٹی کے ضلع کوئٹہ کے صدر ور کن صوبائی اسمبلی احمد نواز بلوچ نے کہا ہے کہ ٹیکنالوجی کے دور میں بھی کتاب کی اہمیت اپنی جگہ قائم ہے، نوجوانوں کتاب........ (باقی صفحہ 3 نمبر 18)

پاکستان نے افغان امن کیلئے کلیدی کردار ادا کیا، عائشہ فاروقی

پاکستان نے 2019 میں خارجہ پالیسی کے محاذ پر کئی کامیابیاں سمیٹیں، ترجمان دفتر خارجہ

پاکستان نے کشمیری قیدیوں کی رہائی اور مواصلاتی نظام کی بحالی کا مطالبہ کیا ہے

سعودی عرب، چین، یونائیٹڈ عرب امارات اور امریکہ سے تعلقات مستحکم ہوئے

اسلام آباد (مسائل نیوز) ترجمان دفتر خارجہ عائشہ فاروقی نے کہا ہے کہ پاکستان نے افغان امن کیلئے کلیدی کردار ادا کیا ہے، سعودی عرب، چین، یو اے ای اور امریکہ سے تعلقات مستحکم ہوئے، مودی سرکار، ہندوتوا اور دہشتگردی کا اصل چہرہ دنیا کو دکھایا، عالمی برادری بھارتی حکومت کی ہندو توا پالیسی کے خطرات سے آگاہ ہے، وزیراعظم عمران خان نے جنرل اسمبلی میں اپنے خطاب میں مسئلہ کشمیر کو اجاگر کیا جبکہ وزیر خارجہ تازہ کشمیر پر اقوام متحدہ کو 7 خطوط ارسال کرچکے ہیں، پاکستان نے کشمیری قیدیوں کی........ (باقی صفحہ 3 نمبر 24)

پاکستان افغانستان میں جاری جنگ تین ماہ میں ختم کرسکتا ہے، محمود اچکزئی

آزاد عدلیہ، بہترین فوج، آزاد میڈیا اور جمہوری طریقے سے منتخب پارلیمنٹ ہی ملک کو بچاسکتی ہے

اسلام آباد دھرنے میں پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) نے تھوڑا بھی ساتھ دیا ہوتا تو یہ حکومت اسی وقت گر جاتی

کوئٹہ (مسائل نیوز) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین محمود خان اچکزئی نے کہا ہے کہ آزاد عدلیہ، بہترین افواج، آزاد میڈیا اور جمہوری طریقے سے منتخب پارلیمنٹ ہی ملک کو بچاسکتی ہے اگر اسلام آباد کے دھرنے میں پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) نے تھوڑا سا بھی ساتھ دیا ہوتا تو یہ حکومت وہی گر جاتی، عدالتوں نے چھ ماہ کا وقت دیا ہے مارچ، اپریل میں نئے انتخابات ہوسکتے ہیں اسکے بعد جمہوری طریقے سے عوام کی نمائندہ .... (باقی صفحہ 3 نمبر 20)

عوام کے حقوق کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کرینگے، ملک سکندر ایڈووکیٹ

عوامی مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہیں، جمعیت ایک واحد سیاسی قوت ہے جو بلاتفریق پوری انسانیت کے خدمت پر یقین رکھتے ہیں

موجودہ حکمرانوں نے عوام کو ریلیف فراہم کرنے میں ناکام ہوچکی ہے عوام کو دو وقت روٹی میسر نہیں ہے اور 2020 کی آمد کیساتھ مزید مہنگائی کے پہاڑ عوام پر گرادیا گیا

کوئٹہ (مسائل نیوز) بلوچستان اسمبلی میں قائد حزب اختلاف ملک سکندر خان ایڈووکیٹ نے کہا کہ جمعیت علما اسلام پارلیمنٹ کی اندر و باہر عوامی مسائل کے حل کے لیے کوشاں ہیں جمعیت ایک واحد سیاسی قوت ہے جو بلاتفریق پوری انسانیت کے خدمت پر یقین رکھتے ہیں جمعیت ہر قسم تعصب سے پاک جماعت ہے کلی چلتن رئیسانی کلی خزان کے گھمبیر مسائل کو حل کرنے کے لئے رکن صوبائی اسمبلی ملک نصیر احمد شاہوانی سے بات کروں گا ان........ (باقی صفحہ 3 نمبر 30)

سبی میں سوئی گیس کی فراہمی کیلئے بھی آواز بلند کی جائیگی، مالک بلوچ

مسائل ومشکلات سے چھٹکارا دلانے کیلئے اپنی جدوجہد کو یقینی بنا رہی ہے

سبی میں نیشنل بینک کے ریجنل آفس کی بندش پر سینٹ میں آواز بلند کریں گے

صدیوں سے آباد زمینوں پر مالکاں حقوق کیلئے بھی جدوجہد یقینی بنائیں گے

سبی (مسائل نیوز) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر و سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ سبی سمیت گردونواح میں ممبر سازی یونٹ سازی کے ساتھ ساتھ عوامی مسئلہ مسائل کا اجاگر کرنے کے لئے نیشنل پارٹی کے تمام کارکناں اپنی صلاحیتوں کا بھرپور استعمال یقینی بنائیں سبی کو بلوچ یار کھان لہڑی بھاگ ذیرہ بگٹی پر مشتمل قومی اسمبلی کے حلقہ میں کامیابی کے لئے نیشنل پارٹی توجہ .... (باقی صفحہ 3 نمبر 25)

غیر حاضر اساتذہ اور اسٹاف کو کسی صورت بھی برداشت نہیں کیا جائیگا، ڈی سی کوئٹہ

کوئٹہ (مسائل نیوز) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ میجر اورنگزیب بادینی نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسران کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے گزشتہ ہونے والی میٹنگز اور ان پر اٹھائے جانے والے اقدامات کے حوالے سے جائزہ لیا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کوئٹہ عبدالحمید، ڈی او ای میل کوئٹہ محمد اکرم، آر ٹی ایس ایم عزیز الرحمان، ڈی او ای فیمیل کوئٹہ فرزانہ احمد زئی، کے علاوہ دیگر متعلقہ آفیسران بھی موجود تھے۔ اجلاس میں تعلیمی اداروں میں........ (باقی صفحہ 3 نمبر 21)

کوئٹہ، چیئرمین پشتونخوا میپ محمود خان اچکزئی پریس کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

نورالامین مینگل نے کچلاک بائی پاس کے زیر تکمیل منصوبے کے معیار اور تاخیر کا نوٹس لے لیا

کوئٹہ (خ ن) سیکریٹری مواصلات وتعمیرات نورالامین مینگل نے کچلاک بائی پاس کے زیر تکمیل منصوبے کے معیار اور تاخیر کا نوٹس لیا ہے اور متعلقہ ایکسین اور تعمیراتی کام کرنے والی کمپنی کے خلاف کارروائی کی جارہی ہے، صوبائی سیکریٹری نے جمعرات کے روز کچلاک بائی پاس کا معائنہ کیا اور منصوبے کو 15 مارچ تک مکمل کرنے کی ہدایت کی، انہوں نے کہا کہ تقریباً ایک ارب روپے کی لاگت کا یہ منصوبہ اہمیت کا حامل ہے جس سے کوئٹہ اور صوبے کے شمالی علاقوں........ (باقی صفحہ 3 نمبر 31)

سیکرٹری مواصلات وتعمیرات نورالامین مینگل زیر تعمیر کچلاک بائی پاس کا معائنہ کررہے ہیں

چیف ایڈیٹر و پبلشر محمد اسحاق نے سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر ہفت روزہ مسائل کوئٹہ آرٹ سکول روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ فون نمبر: 081-2822725

چیف رپورٹر: نثار محمد کھیتران

آپ بھی لکھ سکتے ہیں

سیاسی، سماجی، معاشی موضوعات کے متعلق اپنی مختصر مگر جامع تحریریں صاف ستھرے انداز میں ہمیں بھیجیں ہم انہیں اپنے اخبارات کی زینت بنائیں گے۔ رابطہ نمبر: 03327865820 واٹس ایپ: 03136823946 (ادارے کا کالم نگاروں / مضمون نگاروں کی ذاتی رائے اور ان کے مندرجات سے متفق ہونا ضروری نہیں) ادارہ

Email: masaelqta@gmail.com

2020ء معیشت کی بہتری کا سال ہوگا۔۔۔؟

وزیراعظم عمران خان نے 2020ء کو معیشت کی بہتری ملک کی ترقی اور نوکریوں کا سال قرار دیتے ہوئے کہا کہ 2019ء میں مشکلات پر قابو پایا جبکہ 2020ء میں آگے بڑھیں گے ان کے اس بیان کے بعد پٹرولیم مصنوعات بجلی اور گیس کی قیمتوں میں اضافے کرکے نئے سال کی خوشخبری دے دی عوام کو اس سے معلوم ہوگیا کہ نیا سال حکومت کی جانب سے عوام کیلئے کیسا رہے گا ملک میں مہنگائی کی بڑھتی ہوئی لہر نے پہلے ہی عوام کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے امیر امیر اور غریب غریب تر ہوتا چلا جارہا ہے تحریک انصاف کو ووٹ دینے والے سرعام معافی مانگ رہے ہیں کہ انہوں نے زندگی کی سب سے بڑی غلطی کی ہے کہ عمران خان کے جھوٹے نعروں پر یقین کیا بارہا مواقع آئے ہیں حکومت کی طرف سے صرف بیانات کے ذریعے تسلی دی جاتی ہے جبکہ نوٹیفکیشن جاری کرکے قیمتوں میں اضافہ کیا جارہا ہے موجودہ مشیر خزانہ جو پیپلز پارٹی اور مشرف کے دور میں بھی وزیر خزانہ رہ چکے ہیں ان کو کسی کی نہ تو فکر ہے نہ ہی وہ ملک سے مخلص ہیں سابق ادوار میں انہوں نے اپنے منصب کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے ایسے اقدامات کئے تھے جس کی وجہ سے ملک پر قرضوں کا بوجھ بڑھتا جارہا ہے سابق حکومتوں پر الزام لگ رہا ہے کہ ان کی معاشی غلط پالیسیوں کی وجہ سے آج حالات خراب ہوئے ہیں مگر ان غلط پالیسیوں کو بنانے والا یہی وزیر خزانہ تھا اور وہ آئی ایم ایف کے ایجنڈے پر کام کررہا ہے جسکی وجہ سے موجودہ حکومت کو ڈبونے کے ساتھ ساتھ ملک کی معیشت کو بھی ڈبودے گا عوام ایسے وزیر خزانہ سے کیا توقعات رکھیں کہ ٹماٹر جب 300 روپے کلو فروخت ہورہا تھا مشیر خزانہ صاحب 17 روپے کلو بتا رہے تھے عوام کی مشکلات سے بے خبر مشیر خزانہ 2020ء میں عوام کیلئے کون سے اقدامات کرے گا سردی میں بجلی، گیس مہنگی کرکے حکومت نے اپنے عزائم کا اظہار کردیا ہے موجودہ حکومت نے برسر اقتدار آنے کے بعد آج تک ایک بھی وعدہ پورا نہیں کیا بلکہ اس کی کسی نہ کسی طرح کوشش رہی ہے کہ عوام کو کبھی سرحد کی کشیدہ صورتحال اور کبھی سیاستدانوں کے خلاف انتقامی کارروائیوں میں ہی الجھائے رکھے مگر 2020ء میں حکومت کو عملی طور پر کچھ نہ کچھ کرکے دکھانا ہوگا۔

کوئٹہ میں بارشیں اور حکومتی رٹ

صوبائی دارالحکومت میں موسم سرما کی بارشیں اور برفباری نے حکومت کی کارکردگی کا پول کھول دیا مختلف اضلاع میں فلڈ کنٹرول روم قائم کردیئے گئے ہیں مگر کوئٹہ شہر کیلئے کوئی ایسا کنٹرول روم نہیں جس سے شہر کی بڑی بڑی شاہراہوں کو سیلاب سے محفوظ رکھا جائے کوئٹہ کی شاہراہیں جناح روڈ، فاطمہ جناح روڈ، عدالت روڈ، ڈبل روڈ، سرکی روڈ، میکانگی روڈ، کواری روڈ، سرکلر روڈ، چمن پھاٹک بروری روڈ وحدت کالونی سمیت مختلف علاقوں میں سڑکیں دریا کا منظر پیش کررہی ہیں جہاں سے گزرنا محال ہوچکا ہے نصف سڑکیں شوروموں اور غیر قانونی پارکنگ کی وجہ سے بند ہیں باقی نصف پر پانی کھڑا ہے ٹریفک جام ہوچکا ہے ٹریفک پولیس کیلئے سیلابی پانی میں کھڑا ہوکر ٹریفک کنٹرول کرنا محال ہوگیا ہے ضلعی انتظامیہ اور کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ کوئٹہ میں انتظامیہ بھی ہے اور میٹروپولیٹن کارپوریشن بھی موجود ہے عوام کو ان دونوں کی موجودگی کا علم ہے کہ ان کے پاس اختیارات ہیں وسائل ہیں افرادی قوت ہے مشینری ہے اور بھاری تنخواہیں اور دیگر فنڈز لیتے ہیں مگر کوئٹہ شہر کی حالت زار کھنڈر سے کم نہیں ہے کسی کو کوئی احساس نہیں ہے اگر صوبائی دارالحکومت کا یہ حال ہے تو اندورن صوبہ کیا حال ہوگا وزیراعلیٰ سمیت تمام کابینہ اور بیوروکریسی گھروں میں بیٹھے انجوائے کررہے ہیں شہر میں حکومتی رٹ بالکل نہیں ہے اگر ہوتی تو عدالت روڈ، بیٹ روڈ اور فاطمہ جناح روڈ پر غیر قانونی شوروموں بند ہوجاتے سڑکوں پر تعمیراتی ملبہ پڑا ہے جس سے نالیاں بند ہوچکی ہیں عدالت روڈ پر کھلے عام شراب فروخت ہوتی ہے اور شرابی گاڑیاں کھڑی کرکے وہیں شراب پی کر خالی بوتلیں نالیوں میں پھینک دیتے ہیں جس کی وجہ سے نالیاں سارا سال بند رہتی ہیں۔ کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کا کام صرف یہ نہیں کہ وہ شہر سے کچرہ اٹھا کہ لیجائے بلکہ سینکڑوں کا جو عملہ رکھا ہوا ہے اُن کے ذریعے نالیاں کھلوائیں سڑکوں پر جمع پانی واٹر باؤزر کے ذریعے نکالا جائے اور شہر کو اس قابل بنایا جائے کہ کبھی بھی بارش کا پانی سیوریج کے پانی کے ساتھ کھڑا نظر نہ آئے اور عوام کو پریشانی کا سامنانہ کرنا پڑے۔ کیونکہ یہ پہلی مرتبہ نہیں ہوا گزشتہ سال کہی مرتبہ ایسے حالات پیدا ہوئے خصوصاً امداد چوک پر کارپوریشن کے عملے نے نکاسی آب کیلئے نالے کھولنے کے دوران اس قدر کچرہ نکالا کہ چند گز کے فاصلے پر کچرے کے ٹیلے کھڑے ہوگئے تھے اور سڑکیں بھی گندگی کی وجہ سے آلودہ ہوگئی تھی موسم ٹھیک ہونے کے بعد گندگی خشک ہوکر اڑتی تھی جسے سینکڑوں شہری موذی بیماریوں میں مبتلا ہوگئے تھے ان حالات کے پیش نظر ابھی بارشیں مزید ہونی ہے میٹروپولیٹن کارپوریشن مناسب اقدامات کریں اور شہر میں بارش کے پانی کے ساتھ آنے والے کچرے کو پشتون آباد اور دیگر جگہوں پر روکنے کے اقدامات کریں جس کی وجہ سے شہر میں یہ گھمبیر مسئلہ پیدا نہیں ہوگا اب تک عوام اس شہر ناپرسان کے بارے میں مایوس ہیں کہ حکومت کو نجانے کب احساس ہوگا کہ ان کی بھی کچھ ذمہ داریاں ہیں اور وہ کب اپنے ذاتی فوائد کو چھوڑ کر شہر کی جانب توجہ دیں گے اور عوام سکھ کا سانس لے سکیں گے۔

خطے میں کشیدگی اور پاکستان کا دوٹوک موقف

مورچہ ☆☆☆ ممتاز ترین
mumtaztareen19@gmail.com

امریکہ کی جانب سے عراق میں پاسداران انقلاب کے سربراہ جنرل قاسم سلیمانی کی ہلاکت کے بعد خطے میں کشیدگی کی فضاء میں دن بدن اضافہ ہوا ہورہا ہے صدر ٹرمپ کی جانب سے یہ کہنا کہ قاسم سلیمانی کا قتل امن کیلئے کیا ہے جس کے ردعمل میں ایران سے امریکہ سے بدلہ انتقام لینے کا اعلان کیا ہے ساتھ ہی عراقی پارلیمنٹ نے اپنے ملک سے امریکہ سمیت غیر ملکی افواج کے انخلاء کی منظوری دی ہے امریکہ نے ایران کے ردعمل پر اس کے 52 اہداف کو نشانہ بنانے اور عراق کی پارلیمنٹ کو اس کے ملک پر پابندیاں لگانے اور وہاں امریکی اڈوں کی تعمیر پر اربوں ڈالر کے اخراجات واپس دینے کا مطالبہ کیا ہے قم کی مسجد میں ایران کی جانب سے انتقام کی علامت سرخ جھنڈے نے ایران کے عوام میں انتقام کے جذبے کو مزید بڑھایا اور لاکھوں افراد سڑکوں پر نکلے ہوئے ہیں ایران کے مذہبی رہنما آیت اللہ خامنہ ای نے قاسم سلیمانی کی نماز جنازہ پڑھائی اور آج اسے اس کے آبائی شہر کرمان میں سپرد خاک کیا جائے گا جس کے بعد دیکھنا ہے کہ حالات کس رُخ جاتے ہیں امریکہ میں کانگریس کی اسپیکر نینسی پلوسی سمیت درجنوں سرکاری عہدیداروں نے صدر ٹرمپ کے اس اقدام کی مذمت کی سابق نائب صدر جو بائیڈن نے اسے آگ سے کھیلنے کے مترادف قرار دیا امریکہ کی جانب سے اس واقعہ اور ایران کی جوابی کارروائی کے اعلان کے بعد امریکی وزیر خارجہ نے چیف آف آرمی اسٹاف جنرل قمر باجوہ کو ٹیلی فون کرکے خطے کے حالات پر تبادلہ خیال کیا اور یقیناً ان نے پاکستان سے ایران کے خلاف کارروائی کیلئے امریکہ کو اڈے فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہوگا کیونکہ مشرف دور میں خاران اور جیکب آباد سمیت دیگر علاقوں سے امریکی جہاز افغانستان میں کارروائی کرتے رہے ہیں جس کی وجہ سے پاکستان کو بھاری جانی و مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑا اور دہشت گردی کے خلاف اس جنگ میں امریکہ نے پاکستان سے مطلب پورا ہونے کے بعد دھوکہ دے کر تنقید شروع کردی تھی اس وقت یہ سب کچھ ہمارے سامنے ہے آرمی چیف نے امریکی وزیر خارجہ کو علاقے میں امن کی جانب پیش رفت سے آگاہ کرتے ہوئے واضح کیا کہ پاکستان نہ تو اب کسی کی جنگ کا حصہ بنے گا اور نہ ہی اپنی سرزمین کو کسی کے خلاف استعمال کرنے کی اجازت دے گا پاکستان کے جواب کے بعد امریکہ نے عراق کی پارلیمنٹ کے ردعمل میں دھمکیوں کے سلسلے کو تیز کردیا اور حالات کو کشیدگی کی طرف لیجانے کی کوششیں شروع کردیں پاکستان کے وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے بھی سینٹ میں موجودہ صورتحال پر پاکستان کی سرزمین کسی کے خلاف استعمال نہ کرنے اور خطے میں کشیدگی کم کرنے کی پاکستانی حکومت کی پالیسی واضح کی۔ گو کہ حالات میں دن بدن گرمی پیدا ہورہی ہے اور اب تک کسی جانب سے امریکی اقدام کی حمایت نہیں کی گئی انگلینڈ کے بورس جانسن امریکی راکٹ حملے پر سکتے میں آچکے ہیں جبکہ جرمنی نے بھی امریکی اقدام کو مثبت قرار نہیں دیا صورتحال پر غور کیلئے نیٹو حکام بھی سر جوڑ کر بیٹھ گئے ہیں تاکہ تیسری عالمی جنگ کے خطرات کو کم کیا جاسکے پاکستان اس وقت ایک نازک اور اہم پوزیشن پر ہے ایک طرف بھارت سے لائن آف کنٹرول پر کشیدگی جاری ہے افغانستان سے ہمارے تعلقات بہتر نہیں ایران کے ساتھ ہمارے تعلقات خراب نہیں مگر بہت اچھے بھی نہیں لے دے کر چین رہ جاتا ہے اس کی بھی یہی کوشش ہے کہ حالات کو جنگ کی طرف جانے کی بجائے امن کی طرف لے جایا جائے پاکستان نے گو کہ واضح طور پر غیر جانبدار رہنے کا اعلان کیا ہے اور اپنی سرزمین کسی کے خلاف استعمال نہ ہونے کے فیصلے پر سختی سے کاربند رہنے کا اظہار کیا ہے اس صورتحال میں امریکہ جسے عراق سے بھی نکلنے کا حکم دیا جاچکا ہے ترکی پہلے ہی امریکہ کی پالیسیوں کا مخالف ہے افغانستان میں طالبان کے ساتھ ٹرمپ کی جانب سے معاہدہ کرنے نہ کرنے کے ڈرامے کے بعد طالبان نے بھی دو ٹوک موقف اختیار کرلیا ہے امریکہ کی نظریں سعودی عرب پر ہیں جس کے ذریعے اس کی کوشش ہوگی کہ پاکستان پر دباؤ ڈال کر ایران کے خلاف کارروائی کیلئے پارٹنر بنائے گو کہ گلف میں لاکھوں پاکستانی روزگار کررہے ہیں اور پھر سعودی عرب نے ہر مشکل معاشی حالات میں پاکستان کی مدد کی یمن میں ایران کی جانب سے حوثی باغیوں کی حمایت کرنے پر امریکہ، ایران کے خلاف پاکستان کو استعمال کرنے کیلئے دباؤ ڈالنے کی کوشش کرے گا حالانکہ اس سے قبل یمن کے معاملات میں بھی پاکستان نہ صرف غیر جانبدار رہا بلکہ اس نے اس تنازعے کو حل کرنے کیلئے ہر ممکن کوششیں کیں امریکہ جس کی فوجیں عراق، افغانستان اور مشرق وسطی کے مختلف ملکوں افریقہ کے مسلم ممالک میں موجود ہیں امریکہ کو چاہئے کہ وہ ہوش سے کام لے اور جدید و خوبصورت ہتھیاروں سے ایران پر حملے کی دھمکیوں سے گریز کرے اگر اس نے خطے میں آگ لگادی تو یہ یاد رہے کہ پاکستان بھارت، روس اور چین ایٹمی ممالک ہیں اور آگ لگنے کی صورت میں کسی بھی مسلم ملک کے ہاتھوں امریکی معیشت کا ضامن اسرائیل بھی صفحۂ ہستی سے مٹ سکتا ہے خود امریکہ محفوظ نہیں رہ سکتا۔ روس کے پاس اس وقت بین البراعظمی میزائل بھی موجود ہیں جس سے پوری دنیا خطرے میں آجائے گا امریکہ اور ایران دونوں کو پاکستان کی امن کی کوششوں کا ساتھ دیتے ہوئے خطے کو تباہی سے بچانے کیلئے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا موجودہ صورتحال میں غیر دانشمندانہ فیصلے پروپیگنڈے دھمکیاں کسی بھی طرح امن کی کوششوں کو کامیاب نہیں ہونے دینگی اور نہ ہی ٹرمپ کی جانب سے ٹیوٹر کے ذریعے دھمکیاں اور احکامات ایک خود ساختہ سپر طاقت کے سربراہ کے شایان شان ہیں حالانکہ سپر بلکہ سپریم طاقت صرف اور صرف اللہ کی ذات ہے خدانخواستہ خطے میں اگر آگ لگی تو یہ پھر کفر اور مسلم کے درمیان لڑائی کی صورت اختیار کرسکتی ہے دنیا کو اس آگ سے بچانے کیلئے نیٹو ممالک امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی کم کرانے کیلئے پاکستان کی کوششوں کا ساتھ دیں سعودی عرب اور مشرق وسطی کے ممالک بھی امن کیلئے اپنا کردار ادا کریں اور امید ہے کہ سعودی عرب جو کہ امریکہ کا اتحادی ہے ملائشیاء میں اسلامی ملکوں کی کانفرنس میں پاکستان کو شرکت سے روکنے میں کامیاب ہوگیا تھا اس مرتبہ اسے پاکستان کی بات ماننا پڑے گی نہ صرف وہ پاکستان کو امریکہ کا ساتھ یا زمین دینے کا مطالبہ کرے گا بلکہ امن کیلئے پاکستان کی کوششوں کی بھرپور معاونت کرے گا کیونکہ اسے معلوم ہے کہ اگر خدانخواستہ مشرق وسطی کے حالات خراب ہوئے تو سعودی عرب بھی اس سے براہ راست متاثر ہوگا اور امریکہ جو مسلمانوں کا ازلی دشمن ہے اپنا مقصد پورا کرکے یہاں سے بھاگ جائے گا 1971ء سے پاک بھارت جنگ میں پاکستان کی مدد آنیوالا امریکی بحری بیڑا اب تک یہاں نہیں پہنچا اور ان حالات میں جب سی پیک منصوبے پر کام جاری ہے جس کی بھارت اور امریکہ سخت مخالفت کررہے ہیں اور بھارت نے ایران کے ساتھ مل کر سی پیک کے مقابلے پر چاہ بہار میں پورٹ بنا رہا ہے جسے امریکہ کی بھی درپردہ حمایت حاصل ہے۔ موجودہ حالات میں امریکہ فائدہ اٹھاتے ہوئے سی پیک کو ناکام بنانے کی سازش کرسکتا ہے حکومت پاکستان اور افواج پاکستان کو یقیناً ان تمام معاملات کا ادراک ہوگا اور قوم کے اتحاد سے وہ ملک اور اسلام کے خلاف ہونے والی ہر سازش کو ناکام بنادینگے۔

امریکہ، ایران کشیدگی اور پاکستان

بلا امتیاز
امتیاز علی شاکر
Imtiazali170@gmail.com

دو یا دو سے زائد ملکوں کے درمیان تنازعات کے پرامن حل کی راہیں تلاش کرنے، حوصلے اور بردباری سے کام لینے کی بجائے مسلح تصادم جسے عام الفاظ میں جنگ کہا جاتا ہے، تاریخ انسانی شاہد ہے کہ مسلح جنگیں ہمیشہ روح زمین پر آباد زندگی کیلئے تباہی کا سبب بنتی ہیں، لاکھوں، کروڑوں زندگیاں مسلح جنگوں کی نظر ہوچکی ہیں، دو ممالک کے درمیان مسلح تصادم کے نتیجے میں صرف متعلقہ ممالک ہی نہیں بلکہ پوری دنیا خاص طور پر ہمسایہ ممالک پر جنگی منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں جن سے بچ پانا کسی صورت ممکن نہیں ہوتا، سانحہ 11-9 کے بعد افغان جنگ میں پاکستان نے امریکہ کا اتحادی بن کر جو نقصان اٹھایا اسے پورا کرنے کیلئے صدیاں درکار ہیں، پاکستان نے مسلم ہمسایہ ملک کے خلاف جنگ میں امریکہ کا اتحادی بن کر جو غلطی کی اس کے نتائج ہم آج تک بھگت رہے ہیں، ایسی جنگ جو ہماری نہیں تھی اس میں ہم نے بے شمار قربانیاں دیں، ہمارے فوجی جوان اور سویلین لاکھوں کی تعداد میں شہید ہوئے، وطن عزیز میدان جنگ بن گیا، خودکش دھماکوں اور دہشتگردی نے ہمارے پرامن ماحول کو تہس نہس کردیا، کاروباری سرگرمیاں آج تک بحال نہیں ہوپائی، افغان جنگ سے قبل ہماری مارکیٹوں میں کاروبار کی لہر بہر تھی، ہم خوشحالی کی منازل طے کررہے تھے، وہی مارکیٹیں آج ویران ہوچکی ہیں، پاکستانی قوم نے اپنے منہ کا نوالہ اور دل کا خون قربان کرکے افغان جنگ میں امریکہ کا ساتھ دیا پھر بھی امریکہ نے آج تک ہماری قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے نہیں دیکھا مختصر یہ کہ افغان جنگ میں ہمیں ہر طرح کے نقصانات کا سامنا کرنا پڑا اور آئندہ ہم ایسے تلخ اور تکلیف دہ تجربات سے گزرنے کے متحمل نہیں ہوسکتے، حالیہ امریکہ، ایران کشیدگی کے نتیجے میں امریکہ پاکستان سے ماضی کی طرح بہت ساری توقعات وابستہ کررہا ہے اور مزید کرے گا پر ہمیں چاہئے کہ کسی صورت امریکہ، ایران کشیدگی کی حمایت نہ کریں، کسی بھی شرط یا قیمت پر اس کشیدگی کا حصہ نہ بنیں، جہاں تک ممکن ہو غیر جانبدار رہتے ہوئے کشیدگی کم کروانے کیلئے اپنا مثبت کردار ادا کرنے کی کوشش کریں تاکہ کشیدگی کم ہوتے ہوتے ختم ہوجائے تاکہ دنیا ایک اور جنگ کے نقصانات سے محفوظ رہے، موجودہ حالات کے متعلق پاک افواج ترجمان میجر جنرل آصف غفور کا بیان مثبت اور پاکستانی قوم کیلئے حوصلہ افزا ہے، میجر جنرل آصف غفور نے کہا ہے کہ پاکستان خطے میں امن خراب کرنے والے کسی عمل کا حصہ نہیں بنے گا، جنرل قاسم سلیمانی کے قتل کے بعد خطے کے حالات میں کشیدگی آئی ہے، خطے میں قیام امن کے لیے بھرپور کردار ادا کریں گے، انہوں نے کہا کہ وزیراعظم اور آرمی چیف بھی کہہ چکے ہیں کہ پاکستان اپنی سرزمین کسی کے خلاف استعمال ہونے کی اجازت نہیں دیں گے، ہم خطے میں امن چاہتے ہیں اور ملکی سلامتی پر کسی قسم کا سمجھوتا نہیں ہوگا، پوری پاکستان قوم بھی یہی چاہتی ہے کہ پاکستان امریکہ، ایران کشیدگی میں غیر جانبدار رہے اور کسی بھی قیمت پر اس جنگ کا حصہ نہ بنے، ہمیں امید ہے کہ ترجمان افواج پاکستان نے جو موقف بیان کیا ہے اسی پر عمل بھی گا بصورت دیگر اللہ نہ کرے پاکستان کو کسی جنگ میں حصہ بنانے کی سازش میں ذرہ سی بھی کامیابی پر بھی پاکستانی قوم کی جانب سے شدید ردعمل کے قوی امکانات موجود ہیں، جس طرح افواج پاکستان نے دوٹوک الفاظ میں امریکہ، ایران کشیدگی کا حصہ بنے بغیر قیام امن کیلئے بھرپور کردار ادا کرنے کا بیان جاری کیا اسی طرح منتخب حکومت بھی فوری طور پر دوٹوک الفاظ میں مضبوط ترین موقف پیش کرکے نہ صرف امریکہ، ایران بلکہ پوری دنیا کو واضح پیغام دینا چاہئے کہ پاکستان مکمل طور پر پرامن اور ذمہ دار ملک ہے لہٰذا ہم کسی کو بھی کسی بھی قیمت پر اپنی سرزمین کسی کیخلاف استعمال کرنے کی اجازت نہیں دیں گے، ایران ہمارا ہمسایہ ملک اور پاکستان ذمہ دار ملک ہونے کے ناطے سے کشیدگی کم اور ختم کروانے کیلئے تو کردار ادا کرسکتا ہے پر کسی صورت کشیدگی کی حمایت نہیں کرے گا، پاکستان افغان جنگ کا حصہ بن کر پہلے ہی بہت قربانیاں دے چکا ہے، افغان جنگ سے تھک کر امریکہ بھی افغان طالبان کے ساتھ امن مذاکرات کررہا ہے لہٰذا امریکہ کو بھی سوچنا چاہئے کہ جنگیں کسی مسئلے کا حل نہیں آخر میں مذاکرات کے ذریعے ہی معاملات حل ہوتے ہیں۔

مرحوم حاجی محمد اسماعیل لودین کی شخصیت اور خدمات

تحریر:۔ عبدالرزاق لودین

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے۔
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا۔

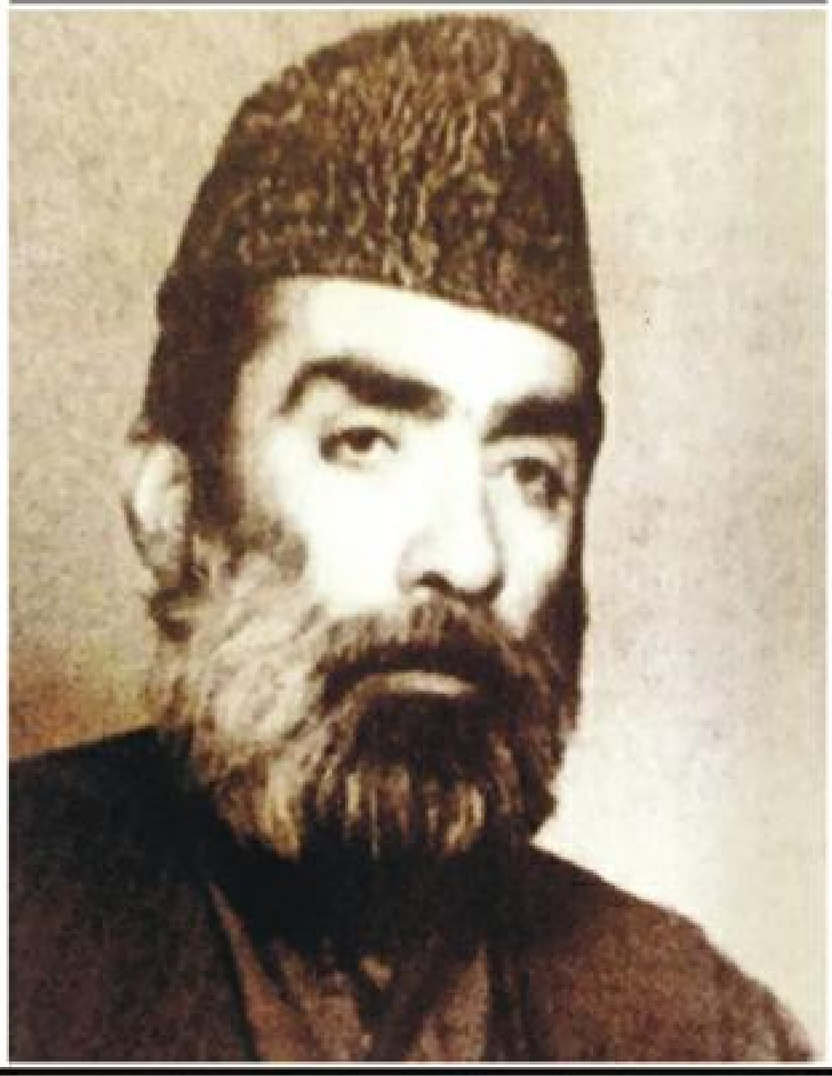

مرحوم حاجی محمد اسماعیل کی آج چوتھی برسی ارباب ٹاؤن میں نہایت عقیدت واحترام کے ساتھ منائی جارہی ہے مرحوم حاجی محمد اسماعیل لودین 1944ء میں سرکی کلاں میں پیدا ہوئے وراثت میں ملنے والی عوامی خدمات کے باعث وہ علاقے میں سیاسی وسماجی علاقوں میں بلند مقام رکھتے تھے۔ آپ اپنے حلقے سرکی کلاں سے تین بار کونسلر، چیئرمین بھاری اکثریت سے کامیاب ہوئے۔ مرحوم نے اپنے مدبرانہ کردار وبصیرت سے یہ ثابت کیا کہ سرکی کلاں کے لوگوں کا انتخاب بالکل درست تھا، آپ نے ایک کامیاب بزنس مین، سماجی، وسیاسی شخصیت اور قبائلی رہنماء کے بعد بحیثیت کونسلر اور چیئرمین زندگی کے ہر شعبے میں خصوصی خدمات انجام دیں۔ مستحقین کی امداد ہو لاوارثین کی بحالی دھو یا طلباء کی تعلیم ہو یا نوجوانوں کی روزگار کی فراہمی ہو یا حب الوطنی کا فروغ ہو بے کس ولاچاروں کا علاج ہو علاقے سے منشیات کا خاتمہ ہو یعنی ہر سطح پر بھرپور کردار ادا کیا۔ سرکی کلاں اور اس کے گرد نواں کے علاقوں میں پختہ اور صاف گلیاں، روشن اسٹریٹ لائٹس اور پینے کیلئے صاف پانی کی فراہمی، امن وامان اور علاقائی ترقی میں ان کی خدمات ہمیشہ سنہرے حروف میں لکھے جائیں گے۔ مرحوم اپنے علاقے میں دن رات بھائی چارے کی فضاء کے قیام کیلئے کوشاں رہے آپس میں پیار ومحبت بلاتفریق رنگ ونسل ایک ساتھ رہنے کا ان کا فلسفہ اور سماجی شعبے میں ان کی خدمات گران قدر ہے۔ آپ انسانیت کے بڑے علمبردار تھے، انسان کے ہاتھوں انسان کے استحصال کے سخت خلاف تھے ہر قسم کے تعصب سے بالا تر انسانیت کی خدمت کے لئے تیار رہتے تھے، بلکہ انسانیت کی بقاء کو اپنی زندگی کا نصب العین سمجھتے تھے۔ آپ مظلوم، محکوم، غریب مسکین، اور یتیم لوگوں کیلئے ہر وقت ہر طرح کی قربانی دینے کیلئے تیار رہتے تھے۔ کبھی ان نادار لوگوں کی خدمات سے پیچھے نہیں ہٹتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے دلوں اور خیالوں میں ہمارے ساتھ ہم سفر ہوتے تھے ایسے ہی لوگوں کی زندگی اور جدوجہد تمام انسانوں کیلئے مشعل راہ ہوتی ہے، مرحوم ایک قبائلی شخصیت تھے اپنی پوری زندگی میں سیاسی اور سماجی اور پشتون جرگوں اور بلوچی میڑھ میں بھرپور خدمات سرانجام دیں۔ یہی وجہ ہے کہ انکے زیادہ تر فیصلوں کو اعلیٰ مقام حاصل رہا ہے۔ آپ لودین قبیلے کے سرپرست اعلیٰ بھی تھے اور مرحوم کی تمام زندگی سماجی رہنماؤں کیلئے بلکہ کے تمام لوگوں کیلئے مشعل راہ ہے۔ عوامی سطح پر لوگ ابھی تک انکی محبت وشفقت کو نہیں بھولے آج بھی آکثر محفلوں میں انکی دانشمندانہ گفتگو کی مثالیں پیش کرتے ہیں۔ انکی رہنمائی حاصل کرنے والے انکی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے سماجی خدمات میں پیش پیش نظر آتے ہیں۔ انہی کی طرح بے غرض انسانی تعلق کو زندگی کا حاصل سمجھتے ہیں۔ انکے ہم عصر انکے شاندار رہوالوں کے بغیر رہ نہیں سکتے۔ حاجی محمد اسماعیل نے ہمیشہ ان سیاسی پارٹیوں کے ساتھ دیا جو محب وطن ہونے کے ساتھ عوام کا درد رکھتے تھے۔ جو انتخابات کے بعد اپنے عوامی خدمت کے مقاصد بھول جاتے تھے ان سے نہ صرف گلہ کرتے تھے بلکہ اپنی راہ ہمیشہ کیلئے الگ کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائیں آمین۔

بیوٹمز کا 15 واں باوقار کانووکیشن

رپورٹ:۔ رزاق زلے

بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی انجینئرنگ اینڈ منیجمنٹ سائنسز (بیوٹمز) گزشتہ پندرہ سال سے تسلسل کے ساتھ جلسہ ہائے تقسیم اسناد منعقد کررہا ہے جو ایک نہایت ہی اطمینان بخش امر ہے اور یہ اعزاز صرف بیوٹمز کو ہی حاصل ہے اور اس روایت کو برقرار رکھتے ہوئے ہیں دسمبر 2019ء کو بیوٹمز کا 15 واں باوقار کانووکیشن تکتو کیمپس میں منعقد ہوا اس پروقار تقریب کے مہمان خصوصی گورنر بلوچستان امان اللہ خان یاسین زئی جو بیوٹمز کے چانسلر بھی ہے تھے۔ تقریب میں صوبائی وزراء، بلوچستان پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کے وائس چانسلر صاحبان، اعلیٰ سول حکام سیاسی شخصیات سمیت والدین اور طلباء، و طالبات کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے گورنر بلوچستان امان اللہ یاسین زئی نے کہا کہ میں بیوٹمز جیسے اعلیٰ درس گاہ کی خدمات کا اعتراف کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ وائس چانسلر اور ان کی پوری ٹیم کی انتھک کاوشوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ حالات کتنے بھی مایوس کن ہو آپ امید کا دامن تھامے رکھیں اور کسی صورت بھی مایوسی کو خود پر غلبہ حاصل نہ کرنے دیں اور زندگی کے نشیب وفراز سے خدمت خلق کو ہی اپنا شعار بنائیں۔ فارغ التحصیل گریجویٹس کو مخاطب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آپ اپنی عملی زندگی میں بطور ایک انجینئر، آرٹسٹ، لیڈر، محقق، پالیسی میکر اور نقاد داخل ہورہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بیوٹمز کی پوری ٹیم بلوچستان میں اعلیٰ تعلیم کی بنیادوں کو مضبوط اور استحکام بخشنے کا عزم کررکھا ہے۔ گورنر فارغ التحصیل ہونے والے طلباء، وطالبات کو مبارکباد دی اور کہا کہ آپ کی کامیابی میں اساتذہ کرام اور والدین کا بڑا کردار ہے۔ انہوں نے کہا کہ درس گاہ ہی ہے جو آپ کو تعلیم کے لئے ایک عظیم تجربہ بناتی ہے۔ وائس چانسلر بیوٹمز ستارہ امتیاز انجینئر احمد فاروق بازئی نے کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج کا دن بیوٹمز کے لئے یقیناً قابل فخر موقع ہے کیونکہ آج ہم اپنا 15 واں لگاتار جلسہ تقسیم اسناد منعقد کررہے ہیں ہمیشہ کی طرح آج کا دن بھی ہماری اولین ذمہ داری اور عزم کی انجام دہی کی دلیل ہے۔ عزم اس بات کا ہے کہ ہم پاکستان کی نوجوان نسل کی پیشہ ورانہ اور علمی صلاحیتوں کی آبیاری کرتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے تدابیر جن سے ہمارے نوجوان آنے والے وقت میں درپیش مشکلات کا سامنا اور مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں ایسے مقاصد کے حصول کے لئے بیوٹمز اپنی تمام تر توانائیاں بروئے کار لانے میں مصروف عمل ہے اور یہ پروقار جلسہ تقسیم اسناد اپنی کاوشوں کے سودمند ہونے کا ثبوت ہے اور اس موقع پر میں بیوٹمز سے منسلک تمام افراد کو تہنیت پیش کرتا ہوں۔ آخر میں گورنر بلوچستان امان یاسین زئی نے اعلی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے گریجویٹس طلباء، وطالبات میں گولڈ میڈلز جبکہ باقی فارغ التحصیل ہونے والے گریجویٹس میں اسناد تقسیم کئے۔

نئے سال میں حکومت کے سامنے سنگین مسائل کا ایجنڈہ

تحریر: نوازرضا

میں سب سے پہلے اپنے میڈیا اور اہل سیاست سے یہ کہوں گا کہ وہ فوج کی تضحیک کرنا چھوڑ دیں۔ یہ فوج ملک کی فوج ہے اور ہر ملک کو فوج کی ضرورت ہوتی ہے یا پھر افغانستان کی طرح کہیں باہر سے عالمی افواج مسلط ہوجاتی ہیں، کچھ لوگ محض حق گوئی کی خاطر فوج پر آوازہ کستے ہیں۔ کسی کو بہادری دکھانے کا شوق ہوتا ہے۔ میں ان سے کہتا ہوں کہ وہ علاقے کے پٹواری سے بگاڑ پیدا کر کے دکھائیں۔ اے جی آفس کے کسی کلرک بادشاہ کی شان میں گستاخی تو ذرا کریں۔

اس وقت فوج کی تضحیک کے لئے کہا جارہا ہے کہ ارمی چیف کی توسیع کے لئے فوج کی طرف سے دباؤ ہے۔ یہ دباؤ ہو بھی تو کیا فرق پڑتا ہے۔ کیا اسی ملک میں ہماری عدلیہ نے نصف شب کے بعد اپنی ترقی کا فارمولہ وضع کر کے پارلیمنٹ کو حکم نہیں دیا تھا کہ جاؤ اس کے مطابق ائین میں ترمیم کروا اور ترمیم ہوگئی جس کی وجہ سے یہ اصول طے ہوگیا کہ سینئر موسٹ جج ہی چیف جسٹس بنے گا، میں نے تو کئی دن پہلے یہ تجویز دی تھی کہ فوج بھی خود ایک فیصلہ کر لے اور پارلیمنٹ اس کے مطابق قانون سازی کر لے۔ یہ جھگڑا ہمیشہ کے لئے طے ہو جائے گا۔ میں تو ارمی ایکٹ میں مجوزہ ترمیم کو دو لحاظ سے ناقص سمجھتا ہوں۔

ایک تو یہ کہ وزیر اعظم کو اختیار دے دیا گیا ہے کہ وہ اپنی صوابدید کے مطابق ارمی چیف کا تقرر کریں گے یا اسے توسیع دیں گے۔ کیا یہ بہتر نہیں ہوگا کہ ارمی ایئر فورس اور نیوی کے ریٹائر ہونے والے سربراہوں میں سے باری باری کسی کو چیئرمین جائنٹ چیفس لگایا جائے اور تینوں افواج میں سینئر موسٹ کو چیف مقرر کرنے کا اصول وضع کر دیا جائے۔ مجوزہ ترمیم میں لکھ دیا گیا ہے کہ وزیر اعظم کے فیصلے کو کسی عدالت میں چیلنج نہیں کیا جاسکے گا۔ یہ شرط انصاف کے بنیادی اصولوں کے منافی ہے۔ اور ائین میں دیئے گئے حق کے تحت کوئی بھی اس تقرری کو چیلنج کر سکے گا اور عدلیہ کے سوموٹو نوٹس پر کیسے پابندی لگا سکیں گے۔ اس پس منظر میں ضروری ہے کہ تینوں افواج کے سینئر افسران مل بیٹھیں اور ایک منصفانہ خود کار فارمولا وضع کر کے پارلیمنٹ سے کہیں کہ وہ اس کی رو سے قانون سازی کر لے۔ یوں یہ مسئلہ ہمیشہ کے لئے طے ہو جائے گا ورنہ وزیر اعظم کو چیف کی تقرری کا اختیار دینے سے دو سوال اٹھیں گے کہ ایک تو وزیر اعظم دفاعی امور کے ماہر کیسے ہو گئے، دوسرے اس میں فیورٹ ازم اجائے گی اور کئی سینئر جرنیل یا دیگر مسلح افواج کے افسران سپر سیڈ ہونے کی وجہ سے گھر جانے پر مجبور ہوں گے۔ ایسا کیوں، یہ انصاف کے بنیادی تقاضوں کا منہ چڑانے کے مترادف ہے۔

میرا خیال ہی نہیں، مجھے یقین بھی ہے کہ مسلح افواج جس فارمولے پر متفق ہوں گی۔ وہ تو کارامد ہوگا ورنہ جھگڑا کھڑا ہوتا رہے گا۔ میں ایک بار پھر کہتا ہوں کہ ان الفاظ کا استعمال ترک کر دیا جائے کہ اسٹیبلشمنٹ یہ کرتی ہے یا وہ کرتی ہے۔ نہ کوئی یہ کہے کہ جی ایچ کیو کے گیٹ چار کا استعمال کیا جاتا ہے۔ فوج کو بھی خدارا یہ تاثر ختم کرنا چاہئے کہ وہ اپنی طاقت سے کچھ منوانا چاہتی ہے یا اپنے چہیتوں کو اقتدار میں لاتی ہے اسی طرح یہ بھی ذہن نشین کر لینا چاہئے کہ افواج کے سربراہ کسی حکومت یا سیاسی پارٹی کے کارندے نہیں ہوسکتے۔ نہ حکومت کو یہ کہنا چاہئے کہ فوج اس کے ساتھ ہے اور نہ فوج کو کہنا چاہئے کہ وہ حکومت کے ساتھ ہے۔ اس ضمن میں ہر ادارے کو ائین کے دائرہ کار میں رہنا چاہئے۔ حکومت اپنے کاموں کی طرف دھیان دے اور افواج ملکی سلامتی کو یقینی بنانے کے لئے تگ و دو کرے۔ آج کی دنیا میں صرف ایک طاقت ہے جس کے سامنے کوئی کھڑا نہیں ہو سکتا اور وہ جسے چاہے نشانہ بناتی ہے۔ اب تو بھارتی حکومت بھی اس قدر شیر ہوگئی ہے کہ وہ اپنے مسلمان شہریوں کا قتل عام کرتے ہوئے جھجکتی تک نہیں کیا یہ کہ اسے خوف ہو کہ عالم اسلام اس کے ظالمانہ اقدامات پر کس ردعمل کا اظہار کرے گا۔

میں نے اپنے پہلے کالم میں یہ کہا تھا کہ فوجی سربراہ کی تقرری فوری ترجیح کا اشو ہے لیکن میرا ہرگز یہ مطلب نہیں تھا کہ اس مسئلے کو حکومت یا قوم بھوت بنا کر سر پہ سوار کر لے۔ اعلی عدلیہ نے قوم کو چھ ماہ کی مدت دے رکھی ہے اس لئے پھرتیاں دکھانے سے تمام اداروں کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ایک بار حکومت نے جب فیصلہ کر لیا کہ موجودہ آرمی چیف کو توسیع دی جائے گی تو پھر اس کے برعکس کوئی بھی پاکستانی شہری سوچ بھی نہیں سکتا۔ جنرل باجوہ کو توسیع دی گئی ہے تو عدلیہ نے جو بھی فیصلہ کر دیا۔ اب اس کا احترام کیا جانا چاہئے اور قانون سازی کا عمل طے شدہ معمول کے مطابق مکمل کیا جائے۔ نواز شریف اور بلاول نے کوئی غیر ائینی تجویز نہیں دی۔ لیکن حکومت کو ان کی تجاویز منظور نہیں تو وہ اپنی پارلیمانی طاقت سے ارمی ایکٹ میں ترامیم کرنے کا حق رکھتی ہے لیکن یہ کام اگر قومی مفاہمت سے ہو جائے تو کیا کہنے، دنیا بھی عش عش کر اٹھے گی۔ بھارت میں نئے ارمی چیف کا تقرر ہوا۔ وہاں کوئی شور نہیں ہوا۔ بھارت نے چیف اف ڈیفنس فورسز کا نیا عہدہ گھڑ لیا اور اس پر ریٹائر ہونے والے ارمی چیف کو لگا دیا۔

Weekly MASAEL Quetta | 3 | ہفت روزہ مسائل کوئٹہ | یکم جنوری تا 7 جنوری 2020ء

Balochistan Senators up in arms over gas shortage

ISLAMABAD: Senators belonging to Balochistan on Monday walked out of a Senate panel meeting in protest against severe gas shortage in their province, with one of them threatening to resign from the upper house of parliament and take up guns.

The Senate Standing Committee on Petroleum, which met here with PTI Senator Mohsin Aziz in the chair, recommended to the federal government and the management of Sui Southern Gas Company Limited (SSGCL) to ensure that there is no gas loadshedding around Sui gas field and nearby areas.

Senators Yousaf Badini, Shamim Afridi, Kauda Babar, Behramand Tangi and Jehanzaib Jamaldini walked out of the meeting in protest against inordinate delay in the setting up of LPG air-mix plants in Naukundi, Dalbandin and Chaghi districts and alleged that the SSGC authorities were misleading the people of Balochistan and the Senate committee. They alleged that Balochistan was being deprived of a natural resource that it had been producing for several decades and the sense of deprivation among the people of the province was increasing day by day.

Senator Sarfraz Bugti said he could swear that women in gas-producing Sui were still burning wood and areas in Sui where gas connections had been given were subjected to loadshedding. "I will start protest in parliament if gas load shedding in Sui is not brought to an end immediately. Then we are accused of being unpatriotic," he said, adding that he would resign from the Senate seat. "I would not hesitate to take up guns and use against you [officials of SSGCL and Pakistan Petroleum Limited] if gas is not restored in Sui." The Senate committee chairman deplored that LPG plants had not been set up in Dalbandin despite allocation of land by the provincial government. He claimed that the land had been handed over the SSGL in March 2019 and its officials should not mislead the committee. Mr Aziz said the Economic Coordination Committee of the cabinet had approved these plants early last year.

Energy Minister Omar Ayub Khan informed the committee that 12 per cent higher gas had been injected into the overall system this year, while the Sui Northern Gas Pipelines Limited had injected 50pc higher supplies during the current winter, compared to the same period last year.

He complained that the Sindh government was not cooperating with the federal government even though the Centre had written eight letters since February last year to ensure right of way for a couple of pipelines. He said the cost of installation of LPG air-mix plants also needed to be taken into account as the plants would increase the cost of gas by Rs4000-5000 per mmBtu (million British thermal unit).

At this, Senator Jamaldini observed that this meant the government was reluctant to give gas to Balochistan. Senator Yousaf Badini alleged that the SSGC was non-serious in the setting up of LPG air-mix plants in Balochistan.

After that all members from Balochistan staged a walkout from the committee. However, the committee chairman persuaded the protesting senators to return to the meeting.

The energy minister informed the chair about his scheduled meeting and left the committee room.

At this, Senator Badini said it was strange that the minister did not even bother to acknowledge the return of the protesting senators to the meeting.

Senator Bahramand Tangi said it was against the parliamentary traditions that a minister did not thank the senators for ending their protest. The committee ordered the SSGCL to ensure foundation stone laying of LPG plants at Chaghi within 10 days and at Dalbandin before March 31.

Officials of the Pakistan Petroleum Limited told the committee that gas supply in parts of Balochistan was suspended from 10pm to 5am due to safety reasons as appliances being used in the province were of very low quality and could cause human tragedy.

بقیہ 1

جس راستے پر چل رہا ہے وہ انہیں تباہی کے راستے لے جائے گا۔ بھارتی آرمی چیف دھمکیوں کی بجائے مقبوضہ کشمیر میں ظلم وستم بند کردیں اتوار کو نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے میجر جنرل آصف غفور نے کہا کہ سیکورٹی لحاظ سے ہمارا خطہ مسائل کا سامنا کرتا رہا ہے۔ ہمارا خطہ چار دہائیوں سے امن کے لئے کوششیں کرتا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ہر وہ کام کیا جس سے خطے میں امن ہو۔ پاکستان نے افغان مصالحتی عمل میں بھرپور کردار ادا کیا۔ ترجمان پاک فوج نے کہا کہ بھارت کے خلاف پاک افواج نے قابل فوج ہونے کا ثبوت دیا۔ مائیک پومپیو نے آرمی چیف سے بات چیت کی مائیک پومپیو نے بنیادی طور پر دو باتیں کیں۔ پومپیو نے کہا حالات بہتر ہونے کے باوجود خطہ ابتری کی طرف جا رہا ہے، آرمی چیف نے کہا خطے کے ممالک میں کشیدگی کم ہونی چاہیے۔ میجر جنرل آصف غفور نے کہا کہ سوشل میڈیا پر بہت سی افواہیں زیر گردش ہیں۔ سوشل میڈیا پر جانے مانے لوگ بھی بات کررہے ہیں۔ خطے کی صورتحال میں بہتری کے لئے آرمی چیف کا اہم کردار ہے۔ ایرانی جنرل واقعے کے بعد دفتر خارجہ نے بیان دیا، عوام، میڈیا صرف مصدقہ ذرائع کی بات پر توجہ دیں۔ بہت قربانیوں کے بعد پاکستان نے امن حاصل کیا ہے۔ خطے میں امن کے لئے بھرپور کردار ادا کریں گے۔ خطے میں امن خراب کرنے والے کسی عمل کا حصہ نہیں بنیں گے، اپنی سرزمین کسی کے خلاف استعمال کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔

بقیہ 2

لکشن فراہم کرنے کی ہدایت کی چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس جمال مندوخیل کا کہنا ہے کہ قانون کے مطابق صرف حقدار مریضوں کو جیل وارڈ بھیجا جائے سزا یافتہ ملزم کو وی آئی پی روم میں سہولتیں فراہم کرنے پر چیف جسٹس کا اظہار ناراضگی کا اظہار کیا اور کہا کہ ملزمان کو اضافی سہولتیں فراہم کرنے کے ذمہ دار اہلکاران کے خلاف کارروائی کی جائے۔

بقیہ 3

جانب سے 3ہزار سے زائد بار جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کی گئی بلکہ ان کی آئے روز گولہ باری کے باعث 61 کشمیری شہید جبکہ 230 سے زائد زخمی ہوئے ہیں، عالمی سطح پر کشمیر سے متعلق پاکستان کے موقف کی تائید جبکہ بھارتی بیانیہ کو مسترد کیا جارہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کے روز گورنر ہاؤس کوئٹہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعظم آزاد کشمیر سردار مسعود خان نے کہا کہ کوئٹہ کے دورے کا بنیادی مقصد نیشنل سیکورٹی ورکشاپ کے شرکاء کو کشمیر کی موجودہ صورتحال سے متعلق بریفنگ اور تازہ ترین صورتحال سے متعلق آگاہی دینا تھی بلکہ ہم نے شرکاء کو اس سلسلے میں دنیا بھر اور اندرون ملک ہونیوالی کاوشوں سے متعلق بھی بتایا، بلوچستان آکر خوشی محسوس کررہا ہوں، 5اگست کے بعد بھارت نے مقبوضہ کشمیر پر ایک بار پھر حملہ کرکے اس کو ٹکڑے کرنے کی کوشش کی بلکہ بھارت نے لداخ اور جموں کشمیر کو الگ کرکے جعلی نقشے بھی جاری کئے، اس تمام تر صورتحال کے بعد بلوچستان کی عوام اور حکومت نے جس جذبے، جرأت کے ساتھ مقبوضہ کشمیر کی عوام کا ساتھ دیا اور ان سے اظہار یکجہتی کی اس پر میں ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں، 5اگست کے بعد وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال کی قیادت میں تمام جماعتوں کی ایک وفد مظفرآباد آئی تھی اور وہاں کشمیریوں سے اظہار یکجہتی کیلئے انسانی ہاتھوں کی زنجیر بنائی بلکہ یہاں بلوچستان کے ہر شہر اور گاؤں میں کشمیر کی حق خودارادیت دحمایت اور بھارت کے خلاف ریلیاں نکالی گئی اور مظاہرے کئے گئے جہاں جہاں پاکستان کا جھنڈا لہرایا گیا وہاں آزاد کشمیر کا جھنڈا بھی لہرایا گیا انہوں نے کہا کہ ہماری جدوجہد جاری ہے مقبوضہ کشمیر کی صورتحال اس وقت انتہائی تشویشناک ہے 13 سے 18ہزار کے درمیان نوجوانوں کو گرفتار اور انہیں گھروں میں نظربند کیا گیا ہے

بقیہ 4

رکھنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا، صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر محمد خان لہڑی اور متعلقہ محکموں کے حکام بھی اس موقع پر موجود تھے جبکہ سیکریٹری محکمہ ترقی خواتین سائرہ عطاء نے منصوبوں سے متعلق تفصیلات اور خواتین کی ترقی کے لئے حکومتی اقدامات سے آگاہ کیا، وزیراعلیٰ نے اپنے خطاب میں کہا کہ ماضی میں اسکول، کالج، سڑکیں اور ڈیم وغیرہ ضرور بنے لیکن ان منصوبوں کی فائنانشل مینجمنٹ میں خامیوں کے باعث منصوبوں کی افادیت سامنے نہ آسکی، بغیر منصوبہ بندی کے شروع کئے گئے منصوبے گذشتہ پندرہ سالوں میں بھی مکمل نہ ہوسکے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہم کسی پر تنقید نہیں کریں گے، ہمارا تعلق بھی اسی صوبے سے ہے اور ہم بھی اسمبلیوں میں ایسے ہی آئے ہیں جیسے پہلے لوگ آتے رہے ہیں لیکن فرق یہ ہے کہ ہم حکومتی امور کو وقت دے رہے ہیں، عوام اور محکموں کی ضروریات کا جائزہ لے رہے ہیں اور سوچ سمجھ کر منصوبہ بندی کے تحت آگے بڑھ رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ اضلاع میں دفاتر اور سرکاری رہائش گاہوں، سکولوں اور ہسپتالوں اور سڑکوں کی حالت خراب ہے اور کمزوریوں کا طویل سلسلہ ہے جنہیں دور کرنا ہے، ایسے حالات میں ہم محکموں سے کسی معجزاتی کارکردگی کی توقع کیسے کرسکتے ہیں، محکموں پر سرمایہ کاری کی ضرورت ہے، ماضی میں چار محکموں کے علاوہ کہیں منصوبے نظر نہیں آتے تھے، ہم تمام سیکٹر کو اوپر لا رہے ہیں، 2500 کلومیٹر سے زائد سڑکیں اپنے فنڈ سے بنا رہے ہیں، ان منصوبوں کی تکمیل میں دو سے پانچ سال تک لگیں گے

بقیہ 5

لوگوں کے حوالے کرتے رہیں گے جو اپنی خواہش کے غلام قومی خیانت کے مرتکب اور عوامی مسائل سے لاتعلق ہیں۔ دیانت دار لوگ اقتدار میں آئیں گے تو مسائل حل اور اسلامی حکومت کے قیام کی راہ ہموار ہوگی۔ بلوچستان کی ترقی پاکستان کی ترقی ہے بلوچستان کے وسائل بلوچستان پرخرچ ہونے سے مسائل بے روزگاری غربت میں کمی آئیگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی کے مرکزی سیکرٹریٹ لاہور میں جماعت اسلامی بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا عبدالحق ہاشمی کی قیادت میں ملنے والے وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا اس موقع پر جماعت اسلامی کے صوبائی جنرل سیکرٹری ہدایت الرحمان بلوچ، نائب امیر صوبہ مولانا عبدالکبیر شاکر بھی موجود تھے۔ وفد نے مرکزی امیر کو بلوچستان کے سیاسی عوامی اور جماعت اسلامی کے تنظیمی مسائل کام ورپورٹ اور آئندہ لائحہ عمل کے حوالے سے مشاورت وگفتگو کیا۔

بقیہ 6

برعکس پرکشش وعدوں اور کھوکھلی نعرے بازی کی بجائے زمینی حقائق کے مطابق مختلف شعبوں کا جائزہ لینے کے بعد جامع اور مربوط ترقیاتی حکمت عملی اختیار کرنے کا فیصلہ کیا اور آج الحمد اللہ حکومت کی عوام دوست پالیسیوں اور ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات عوام تک پہنچنا شروع ہوگئے ہیں۔ اپنے ایک جاری کردہ بیان میں انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کی پالیسی میں احتساب، شفافیت اہلیت بڑھ جانے اور عام آدمی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کو اولین ترجیح دی گئی ہے۔ جعلی ترقیاتی اسکیموں کو ختم کیا گیا ہے اور سرکاری خزانہ کے درست استعمال کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات کئے گئے ہیں اس حوالے سے دیکھا جائے تو موجودہ حکومت کی گزشتہ ڈیڑھ سال کی کارکردگی کا گراف ماضی کی حکومتوں سے کہیں زیادہ آگے ہے انہوں نے ترقیاتی اسکیموں پر عملدرآمد کے حوالے سے کہا کہ صوبائی اسمبلی سے بجٹ کی منظوری کے بعد جولائی ہی میں پہلا ٹینڈر شائع ہوا اور اب تک 1135 منصوبے ٹینڈر ہوچکے ہیں ترقیاتی عمل میں دوررس منصوبہ بندی کو بنیاد بنایا گیا ہے تعمیرات سمیت دیگر تمام شعبوں میں تبدیلیاں رونما ہورہی ہیں رواں سال کے پہلے حصے میں گزشتہ مالی سال کی نسبت ریکارڈ ریونیو اکٹھا کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان کا وژن صوبے اور عوام کے تیز رفتار ترقی ہے اور پوری صوبائی کابینہ اس کے مطابق نتائج کے حصول کیلئے دن رات کوشاں ہے انہوں نے کہا کہ نوجوان کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور کھیلوں کی ترقی کیلئے 64 ایکڑ پر محیط اسپورٹس کمپلیکس کی تعمیر تمام اضلاع میں یقینی بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لایا جارہا ہے پہلی بار حکومت بلوچستان وسائل مسائل اور ترقیاتی حکمت عملی کو اجاگر کرنے کیلئے نہ صرف پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا بلکہ سوشل میڈیا وغیرہ کو بروئے کار لارہی ہے ترجمان حکومت بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی، عوام کی خوشحالی اور گڈ گورننس موجودہ حکومت کی پالیسی کا مرکز نقطہ رہا ہے۔ شروع دن ہی سے ان پر صوبائی حکومت نے بھرپور توجہ دی ہے۔

بقیہ 7

اہم منصوبے شروع ہوگئے جس سے حقیقی تبدیلی کے ثمرات عوام کو پہنچے گے اپوزیشن 2020 میں انتخابات کا خواب دیکھنا چھوڑ دیں نیا سال عوام کی خوشحالی اور ملک میں معاشی انقلاب ہوگا قوم پاک فوج قانون نافذ کرنے والے اداروں اور شہداء کے خاندانوں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں کے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ نیا سال عوام کی خوشحالی اور ملک میں معاشی انقلاب ہوگا 2020 پاکستان اور بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کا سال ثابت ہوگا اور عوام کی خوشحالی کی نوید لیکر طلوع ہوگا انہوں نے کہا ہے کہ قوم پاک فوج قانون نافذ کرنے والے ادارے اور شہداء کے خاندانوں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اپوزیشن 2020 میں انتخابات کا خواب دیکھنا چھوڑ دیں آئندہ سال ملک میں معاشی انقلاب برپا ہوگا کرپٹ مافیا جیلوں کے اندر ہونگے وزیراعظم عمران خان کے ویژن کے مطابق عوام کی بنیادی سہولیات صحت تعلیم، صاف پانی اور روزگار کی فراہمی ہماری اولین ترجیح ہے، نیا سال ملکی ترقی و اقتصادی استحکام کا سال ہوگا نئے سال میں اہم منصوبے شروع ہوں گے جس سے حقیقی تبدیلی کے ثمرات عوام کو پہنچیں گے وزیراعظم عمران خان نے 2020 ترقی اور خوشحالی اور ریلیف کا سال قرار دیتے ہوئے آئندہ ماہ غریبوں کی مالی امداد کارڈ لایا جائے گا جبکہ یوٹیلیٹی اسٹور پر 6ارب کی سبسڈی دی جائے گی۔

بقیہ 8

شاہوانی، سردارزادہ میر عبدالصمد عمرانی، میر منیر شاہوانی، میر مبارک خان محمد حسنی، میر عبدالخالق چندرانی، حاجی قادر عمرانی، خلیل شادیزئی، ایڈوکیٹ رحمت اللہ مینگل، ملک علیم زہری، اسداللہ بجارانی ودیگر نے کھلی کچہری میں حصہ لیا اور قلات پولیس کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے اطمینان کا اظہار کیا کہ قلات میں ہم اس موقع کی تلاش میں تھے کہ ہم پولیس کی خدمات کے حوالے سے انکی کارکردگی پر اپنی رائے بھی دے۔ انہوں نے پولیس کو مختلف تجاویز پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ کھلی کچہری کا انعقاد ہر مہینے میں ایک بار ہونا چاہیئے تاکہ عوام اس فورم پر پولیس کو اپنے مسائل اور تجاویز دے سکیں۔ کھلی کچہری سے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس قلات دوستین دشتی، ڈی ایس پی منظور احمد مینگل نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پولیس اور عوام کا گہرا تعلق ہے، کھلی کچہری منعقد کرنے کا مقصد عوام اور پولیس کے درمیان قربت بڑھا کر نزدیکی پیدا کرنا ہے۔ تاکہ پولیس لوگوں کو درپیش مشکلات سے باخبر رہے اور قیام امن کے لیے مل کر چلیں امن کے بغیر ترقی ناممکن ہے۔ عوام کو جو بھی شکایات ہو ہمارے دفتر ہر خاص و عام کیلئے کھلے ہیں۔ شہری پولیس کو مثبت تجاویز دیں تاکہ ہم مزید اصلاحات کی طرف آگے بڑھیں۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کو جرائم پیشہ افراد سے پاک کرنے کے لئے کام کررہے ہیں انہوں نے کہا کہ عوام پولیس کیساتھ تعاون کرے پولیس کی کوشش ہے کہ وہ دستیاب وسائل میں عوام کو تحفظ فراہم کرے۔

بقیہ 9

عمل کو قانون کے مطابق پورا کیا جائے۔ انہوں نے کرپشن کے مکمل خاتمے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سال 2020 میں بھی ملک سے کرپشن کے خاتمے کے لئے بھرپور کوششیں کی جائیں گی۔ کوئی بھی شخص قانون سے بالاتر نہیں، تفتیشی افسران بلاخوف و خطر اپنے فرائض منصبی سرانجام دیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ چیئرمین نیب جسٹس جاوید اقبال کی احتساب سب کے لئے کی پالیسی تمام افسران کے لئے مشعل راہ ہو، کرپشن اور بدعنوانی کے تدارک کیلئے عدم برداشت فلسفہ دوررس نتائج کا حامل ہوگا۔

بقیہ 10

مستقل ابتدائی/غیرحتمی انتخابی فہرستوں کے معائنے کے لیئے صوبہ میں تقریباً 1672 ڈسپلے سنٹرز قائم کیے گئے ہیں صوبہ بلوچستان میں ابتدائی/غیرحتمی انتخابی فہرستوں کی اشاعت 23 دسمبر سے شروع ہوئی ہے جو ایک مہینے تک جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ رائے دہندگان اپنے ووٹ کے اندراج اور ڈسپلے سنٹر کی تفصیلات جاننے کے لیے اپنا شناختی کارڈ نمبر 8300 پر ایس ایم ایس کریں ووٹ کے اندراج و منتقلی کے لیے فارم نمبر 15، ووٹ کے اندراج پر اعتراض کے لیے فارم نمبر 16 اور درستگی کوائف کے لیے فارم نمبر 17 ڈسپلے سنٹر پر جمع کروائیں۔ فارم اور دیگر ضروری معلومات ڈسپلے سنٹر انچارج اور دفتر ضلعی الیکشن کمشنر/ رجسٹریشن آفیسر سے حاصل کریں تمام فارم، اضلاع میں بنائے گئے ڈسپلے سنٹر / مرکز معلومات وشکایات کی فہرست اور دیگر معلومات الیکشن کمیشن آف پاکستان کی ویب سائیٹ لنک erolls/ecp.gov.pk سے حاصل کی جاسکتی ہیں رائے دہندگان انتخابی قوانین کے مطابق اپنے ووٹ کے اندراج کو شناختی کارڈ کے مستقل یا موجودہ پتہ پر یقینی بنائیں۔

بقیہ 11

وزیراعلیٰ بھی بھی نہیں ملا، جام کمال خان صوبے کے لیئے نیک نیتی سے کام کررہے ہیں، بلوچستان عوامی پارٹی میں کوئی بھی اختلاف نہیں ہے بی اے پی اور اتحادی جماعتیں جام کمال خان کی حکومت کے ساتھ ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان کی سربراہی میں موجودہ حکومت برسراقتدار آئی تو اس نے ماضی کی حکومتوں کے برعکس پرکشش وعدوں اور کھوکھلی نعرے بازی کی بجائے زمینی حقائق کے مطابق مختلف شعبوں کا جائزہ لینے کے بعد جامع اور مربوط ترقیاتی حکمت عملی اختیار کرنے کا فیصلہ کیا اور آج الحمد اللہ حکومت کی عوام دوست پالیسیوں اور ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات عوام تک پہنچنا شروع ہوگئے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں کے گروپ سے بات چیت کرتے ہوئے کیا صوبائی وزیر ریونیو میر سلیم خان کھوسہ نے مزید کہا کہ موجودہ حکومت کی گزشتہ ڈیڑھ سال کی کارکردگی کا گراف ماضی کی حکومتوں سے کہیں زیادہ آگے ہے تعمیرات سمیت دیگر تمام شعبوں میں تبدیلیاں رونما ہورہی ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان کا وژن صوبے اور عوام کے تیز رفتار ترقی ہے اور پوری صوبائی کابینہ اس کے مطابق نتائج کے حصول کیلئے دن رات کوشاں ہے بلوچستان کی ترقی، عوام کی خوشحالی اور گڈ گورننس موجودہ حکومت کی پالیسی کا مرکز نقطہ رہا ہے۔ شروع دن ہی سے ان پر صوبائی حکومت نے بھرپور توجہ دی ہے۔

بقیہ 12

کو گیس فراہم کررہے ہیں، گیس چوری اور میٹرز ٹیمپرنگ کسی صورت برداشت نہیں کرینگے۔ ان خیالات کا اظہا رانہوں نے کچلاک کے مختلف علاقوں کے دورہ کے موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سوئی سدرن گیس کمپنی کے زونل منیجر محمد طاہر اچکزئی، انجینئر محمد صادق، بیلنگ انچارج جمعہ خان اور دیگر بھی موجود تھے، جبکہ گیس صارفین کی ایک بڑی تعداد گیس کے متعلق مسائل اور مشکلات کے حل کے لئے درخواستیں پیش کی، اس موقع پر ملک نعیم خان بازئی نے کہا کہ محکمہ ہذا گیس صارفین کے مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے پریشر کی کمی کا فوری ازالہ کرتے ہوئے صبح اور عصر کے اوقات میں لوڈشیڈنگ کا خاتمہ کریں، اگر عوام مسئلہ حل نہ ہوا تو اسمبلی کی فلور سمیت ہر پلیٹ فارم اٹھائینگے، ہم عوامی نمائندے ہیں

بقیہ 13

سکولوں کو سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جارہی ہے۔ جامع منصوبہ بندی اور موثر حکمت عملی کی وجہ سے محکمے کی کارکردگی میں اضافہ ہوا ہے جبکہ معائنہ ٹیموں کی بروقت کاروائی اور دوروں کی وجہ سے سکولوں کی کارکردگی کافی حد تک بہتر ہوئی ہے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کے تعلیم کے شعبے کی ترقی کیلئے اقدامات کی مثال ماضی میں نہیں ملتی۔ ماضی میں تعلیم کی ترقی کیلئے سنجیدہ اقدامات نہیں کیے گئے جسکی وجہ سے شعبہ تعلیم تنزلی کا شکار رہا۔ موجودہ حکومت نے ثانوی تعلیم کیلئے انقلابی اقدامات اٹھائے ہیں۔ مشیر تعلیم نے کہا کہ سکولوں میں سائنس لیبارٹریوں کی بندش المیہ ہے۔ سائنس اور ٹیکنالوجی کے دور میں سکولوں میں فعال سائنس لیب نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ ان کی بندش کی اجازت نہیں دیں گے۔ تمام کلسٹر ہیڈز سائنسی آلات کے لیے مختص رقوم کے درست انداز میں استعمال کو یقینی بنائیں۔ کسی بھی سکول میں غیر فعال سائنس لیب کا ذمہ دار متعلقہ ہیڈ ماسٹر صاحبان یا ڈی ڈی او صاحبان ہوں گے۔ غفلت کے مرتکب افراد اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔ صوبائی مشیر نے کہا کہ وہ خود معائنہ ٹیموں کی نگرانی کررہے ہیں۔ معائنے کے عمل سے سکولوں کی حالت زار کافی بہتر ہوئی ہے۔

بقیہ 14

، حکومت زراعت کے شعبہ کو جدید خطوط پر استوار کرنے، زمینداروں اور کسانوں کو جدید زرعی آلات کی فراہمی اور مفید کاشتکاری کے لئے کسانوں کی استعدادکار بڑھانے کے لئے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات اٹھارہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے زمینداروں اور کاشتکاروں کے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ شعبہ زراعت صوبے کا انتہائی اہم شعبہ ہے کیونکہ اس شعبہ سے ستر فیصد سے زائد لوگوں کا ذرائع معاش وابستہ ہے، اس شعبہ کی ترقی سے لوگوں اور صوبے کی معیشت میں بہتری آئیگی۔ انہوں نے کہا کہ زراعت کے شعبہ کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے حوالے سے دوست ممالک خصوصاً چین سے رابطہ میں ہیں اور جلد زراعت میں جدت لانے سے متعلق اہم منصوبے متعارف کئے جائیں گے جن میں کسانوں کو جدید زرعی آلات کی فراہمی اور استعمال، کسانوں کی استعدادکار بڑھانے، کم پانی سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے والے فصلات سے متعلق آگاہی، تربیت اور رہنمائی فراہم کرنے جیسے منصوبے شامل ہیں جن سے صوبے میں زراعت کی فروغ میں غیر معمولی بہتری آئے گی۔

بقیہ 15

ورزی سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان نے کہا کہ گزشتہ سال قانون نافذ کرنے والے اداروں نے 348 ملین اسمگل شدہ ایرانی تیل قبضے میں لیا ہیں اس کے علاوہ جو غیر قانون طریقوں سے تیل ملک کے مختلف حصوں میں جاتا ہے وہ الگ ہے جس سے معیشت کی روانی متاثر ہوتی ہے اور قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع بھی ہوتا ہے اور حال ہی میں کمشنر مکران ڈویژن ایک حادثے میں شہید ہوگئے اس کے علاوہ سینکڑوں کی تعداد میں لوگ اپنی جان گنوا چکے ہیں کیونکہ یہ چلتا پھرتا بم ہے جو کسی بھی وقت کسی بڑے حادثے کا سبب بن سکتا ہے صوبائی حکومت نے اس غیر قانونی کاروبار کی روک تھام کیلئے اقدامات اٹھائے ہیں۔ اور ایران بھی اس معاملے کو سنجیدہ لیں انہوں نے کہا کہ وفاقی اور صوبائی حکومت نے زائرین کو بہترین سہولیات کی فراہمی کیلئے بھی اقدامات کیئے ہیں جس میں فول پروف سیکورٹی کی فراہمی شامل ہے جبکہ زائرین کی سہولیات کیلئے ریلوے لائن کا منصوبہ بھی زیرغور ہے۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ بارڈر پر اسمگلنگ اور دہشت گردی کے واقعات سے نمٹنے کیلئے سرحدوں پر فینسنگ بہت ضروری ہے جو دونوں ملک کے مفاد میں ہوگا ڈپٹی گورنر سیستان بلوچستان محمد حادی مرعشی نے بلوچستان کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایران ہرطرح سے پاکستان اور بلوچستان کے ساتھ تعاون کریں گا انہوں نے کہا کہ دونوں ملک کے مسائل یکساں ہیں جس پرقابو پانے کیلئے اقدامات کریں گے۔

بقیہ 16

پالیسی فیل ہوچکی ہے یہاں سب کچھ مہنگا ہے صرف انسان کے خون سستا ہے ملک بحرانوں کا شکار ہے جب تک آئین وقانون کی بالادستی نہیں ہوگی اس وقت تک مسئلہ حل نہیں ہوگا عوام کی حقوق کی ترجمانی کرنا ہماری ترجیحات میں شامل ہیں آزادی مارچ کے بعد مسلط کردہ حکمرانوں کو اب مجبور کیا جارہا ہے کہ یہ حکومت چلانے والے نہیں ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایک نجی ٹی وی سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ اس وقت پاکستان ہر حوالے سے بحرانوں کا شکار ہے سلیکٹڈ حکمران آئین وقانون کی بالادستی کی بجائے وہ اقدامات اٹھارہے ہیں جو پہلے خود تسلیم کر چکے تھے کہ مشرف کو سزا ہونی چاہیے آئین وقانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سزا ہونی چاہیے مگر اقتدار ملنے کے بعد اب مشرف کی دفاع کررہے ہیں اور عدالت سے رجوع کرکے ان کی سزا معطلی کیلئے تگ ودو کررہے ہیں انہوں نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ 2020 میں ملک کو ایک ایسی طریقے سے چلایا جائے جہاں پر آئین وقانون کی بالادستی ہو جب تک ہم آئین وقانون کی بالادستی کو قائم ودائم نہیں رکھیں گے ملک بحرانوں سے نہیں نکل سکتا انہوں نے کہا کہ ملک میں عوام پر مہنگائی مسلط کی گئی جس کی وجہ سے اب عوام نان شبینہ کے محتاج ہوگئے ہیں گیس بجلی پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ہرماہ اضافہ کیا جارہا ہے کیا آئین وقانون کی حکمرانی یہ ہے کہ عوام پر مہنگائی کا بوجھ ڈالا جائے ملک میں سب کچھ مہنگا ہے صرف اور صرف انسان کے خون سستا ہے انہوں نے کہا کہ 2020 بھی میں بھی پاکستان بحرانوں سے نہیں نکل سکتا وہ کونسے مشکلات ہے جو اس ملک اور اس کے عوام کو درپیش نہیں ہیں دہشتگردی، اغواء برائے تاوان سمیت دیگر واقعات کا شکار ہیں مہنگائی اور غربت کی وجہ سے لوگ پریشانیوں میں مبتلا ہیں آزادی مارچ کے بعد اب حکمرانوں کے ہوش اڑا دیئے اگر اب بھی حکمرانوں نے ملک کو صحیح طریقے پر نہیں چلایا ہے تو پھر بھی ہم ترقی کی راہ پر گامزن نہیں ہوسکتے۔

بقیہ 17

جنگ نے کہا کہ 2020 انتخابات کا سال ہوگا اور موجودہ حکمران کو مزید حکمرانی کا حق نہیں دیا جائے گا 2019 میں مہنگائی غربت کے سوا کچھ نہیں دیا گیا 2020 میں نئے انتخابات کے بعد پیپلز پارٹی کی حکومت ہوگی اور عوام کو نئے امید کے ساتھ لیکر چلیں گے 2019 میں موجودہ حکمرانوں نے مہنگائی سے غریبوں کو پریشانی میں مبتلا کردیا اپنے جاری کردہ بیان میں انہوں نے کہا کہ سلیکٹڈ حکومت نے 2019 میں بجلی کی قیمتوں میں 6 سو فیصد، پیٹرول کی فی لیٹر میں 25 روپے اور ڈیزل کی فی لیٹر میں 27 روپے اضافہ کر دیا گیا ہے عوام کے ساتھ جو وعدہ کیا تھا کہ پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ نہیں ہونے دینگے مگر نااہل حکمرانوں نے ایک سال کے دوران عوام سے ٹیکس کی مد میں اربوں روپے وصول کرلیے جس کی وجہ سے آج عوام خودکشی کرنے پر مجبور ہیں انہوں نے کہا کہ افسوس سے کہنا پڑ رہا ہے کہ وقت اور حالات غریب عوام کیلئے مشکل ترین بن رہا ہے اور موجودہ حکمرانوں کو کوئی احساس نہیں ہے کیونکہ یہ ملک چلانے کیلئے نہیں بلکہ ملک کو لوٹنے کیلئے آئے ہیں اور آئی ایم ایف کو خوش کرنے کیلئے اربوں روپے کا ٹیکس عوام پر ڈال دیا گیا ہے پیپلز پارٹی نے ہمیشہ ملک اور قوم کے مفاد کی بات کی ہے جس کی وجہ سے آج ہم سزا، بھگت رہے ہیں نیب آرڈیننس کے ذریعے لوگوں کو ورغلایا جارہا ہے ہم سمجھتے ہیں کہ موجودہ حکمران ہر شعبے میں ناکام ہوچکے ہیں مہنگائی، غربت کی وجہ سے لوگ پریشانی میں مبتلا ہیں 2020 شروع ہوتے ہی حکمرانوں نے مہنگائی کا تحفہ عوام کو دیا پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں ایک بار پھر اضافہ کردیا گیا انہوں نے کہا کہ اب مزید نااہل حکمرانوں کو حکمرانی کا حق نہیں دیا جائے گا 2020 انتخابات کا سال ہوگا اور عوام انتخابات کی تیاریاں شروع کریں۔

بقیہ 18

سے اپنا رشتہ جوڑ لیں یہی ہماری ترقی کی ضامن ہے، بلوچ نوجوانوں نے نئے سال کی ابتدا کتاب دوستی سے آغاز کرکے منفرد انداز میں نئی روایت ڈالی ہے جسکی ہم حوصلہ افزائی کرتے ہیں نوجوان قوموں کی محفوظ سرمایہ کاری ہیں، یہ بات انہوں نے بدھ کو سردار منیر احمد جان مینگل روڈ پر بلوچ ادبی کتب میلہ کے اسٹال کا دورہ کرتے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان نیشنل پارٹی کا ویژن ہی علم کی روشنی کو ہرگدان تک پہنچانا ہے انکا کہنا تھا ڈگری کالج سریاب میں لائبریری زیر تعمیر ہے لوہڑ کاریز میں ہمارے طلباء علم کے روشنی سے ہمکنار ہورہے ہیں جبکہ پرانا جنگل باغ میں سردار عطاء اللہ مینگل لائبریری کی تعمیر کا آغاز بھی جلد ہوگا قمبرانی روڈ پر بھی لائبریری کی تجویز زیرغور ہے اسکے علاوہ ادا بابے لہڑی ہائیر سیکنڈری اسکول جسکے لئے زمین کی الاٹمنٹ بھی ہوچکی ہے پر بھی کام کا آغاز ہوگا انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال گورنمنٹ گرلز نواب غوث بخش رئیسانی اسکول منیر احمد جان روڈ میں بھی تعلیمی سرگرمیوں کا آغاز کردیا گیا ہے جس سے مجموعی طور پر سریاب میں مثبت تبدیلیوں کا رجحان پیدا ہوا ہے احمد نواز بلوچ نے کہا کہ گو کہ ٹیکنالوجی کا دور ہے اب لوگ انٹرنیٹ کے ذریعے سے ایک دوسرے سے منسلک ہیں لیکن کتاب کی اہمیت اپنی جگہ ہمہ وقت موجود ہے نوجوانوں سے خصوصی اپیل کرتا ہوں کتاب سے اپنا رشتہ جوڑ لیں یہی ہماری ترقی کی ضامن ہے انہوں نے کتب میلے کے انتظامیہ کو اپنی جانب سے ہرطرح کے تعاون کا یقین دلایا

بقیہ 19

چکی ہے، بلوچستان حکومت کو کوئی خطرہ نہیں، جام کمال پر تمام اتحادیوں کو اعتماد ہے، عوام نے بی اے پی کے نمائندوں کو کامیاب کی ہے عوام کی توقعات پر اترنے کی بھرپور کوشش کرینگے ان خیالات کا اظہار قلات کے وفد سے ملاقات میں بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ملک کا سرد ترین علاقہ قلات میں گیس کی بندش کسی صورت قبول نہیں بلوچستان سے نکلنے والی گیس ملک کے کونے کونے میں پہنچ چکی ہیں تمام صوبے اس سے فائدہ اٹھارہے ہیں مگر گیس حکام کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے بلوچستان کے عوام گیس سے محروم ہیں شدید سردی میں قلات کے عوام منفی 10 میں بمشکل زندگی بسر کر رہے ہیں گیس حکام کو یہ احساس نہیں کہ قلات کے عوام اپنے بچوں کے جان بچانے کی خاطر گیس استعمال کرتے ہیں گیس موجود نہیں مگر لاکھوں روپے کے بل صارفین کو تھمائے جاتے ہیں اس جاری ظلم وستم کے خلاف قومی اسمبلی میں آواز بلند کروں گی عوام کا استحصال جاری ہیں وفاقی ملازمتوں میں بلوچستان کے کوٹہ پر کوئی عمل درآمد نہیں ہو رہا ہیں وفاقی حکومت بلوچستان کوٹہ کے خالی آسامیوں پر فوراً عملدرآمد کریں تو ہزاروں بے روزگار نوجوان نوکریوں پر بھرتی ہونگے اور اس سے بلوچستان کے عوام کی محرومیوں میں کمی واقع ہوگی بلوچستان میں غربت کی شرح دیگر صوبوں کی نسبت بہت زیادہ ہیں اگر بلوچستان کے وسائل کو صحیح معنوں میں عوام پر خرچ کریں تو یہاں پر بے روزگاری کا خاتمہ ہوگا عوام نے بلوچستان عوامی پارٹی پر جس اعتماد کا اظہار کیا ہیں ہمارے منتخب نمائندے عوام کے امیدوں پر اترنے کی بھرپور کوشش کررہے ہیں انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان کی حکومت کو کوئی خطرہ نہیں تمام اتحادی جماعتیں جام کمال پر اعتماد کا اظہار کرچکی ہیں صوبائی حکومت مضبوط ہے اور عوام کی خدمت جاری رکھیں ہیں کچھ لوگ صوبائی حکومت کے خلاف غلط افوائیں پھیلا رہے ہیں عوام ان پر توجہ نہیں دیں۔

بقیہ 20

پارلیمنٹ آرمی ایکٹ میں ترمیم کرسکتی ہے، پاکستان افغانستان میں جاری 40 سالہ جنگ کو تین ماہ میں ختم کرسکتا ہے پاکستان خارجہ محاذ پر سنگین غلطیوں کا مرتکب ہورہا ہے ہم نہیں چاہتے کہ ملک مشکلات کا شکار ہو لہذا جو کچھ ہورہا ہے وہ نہیں ہونا چاہیے نواز شریف کو تاریخ اس لئے معاف کرے گی کیونکہ وہ پنجاب سے تعلق رکھتے ہوئے بھی اپنے تجربے کی بنیاد پر جمہوریت کے لئے کھڑے ہوئے۔۔ یہ بات انہوں نے اتوار کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر سابق صوبائی وزراء عبدالرحیم زیارتوال، ڈاکٹر حامد خان اچکزئی، پارٹی رہنما عبدالقہار ودان، عبدالرؤف لالا، سید لیاقت آغا، رکن صوبائی اسمبلی نصراللہ زیرے، سابق میئر کوئٹہ ڈاکٹر کلیم اللہ، سابق ڈسٹرکٹ چیئرمین عیسیٰ روشان، قادر آغا سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کا قیام 1929، میں عمل میں آیا بعد میں ہماری پارٹی نیشنل عوامی پارٹی کا حصہ بنی اختلافات کے بعد پشتونخوا ملی پارٹی کے نام سے عملی طور پر سیاسی میدان میں برسرپیکار رہی ہے ہماری جماعت نے روز اول سے ہی ملک اور قوم کے مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے ہرمحاذ پر اپنے موقف پر ڈٹ کر سیاست کی یہی وجہ ہے کہ 2018، میں جو انتخابات ہوئے تھے ان کو صرف دس گھنٹے بعد ملک کی تمام بڑی سیاسی جماعتوں نے دھاندلی زدہ اور بوگس قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا تھا کہ ان انتخابات کے ذریعے سلیکٹڈ حکومت وجود میں لائی گئی ہے جس کو تمام جماعتوں نے مسترد کیا تھا۔

بقیہ 21

کو گیس فراہم کررہے ہیں، گیس چوری اور میٹرز ٹیمپرنگ کسی صورت برداشت نہیں کرینگے۔ ان خیالات کا اظہا رانہوں نے کچلاک کے مختلف علاقوں کے دورہ کے موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سوئی سدرن گیس کمپنی کے زونل منیجر محمد طاہر اچکزئی، انجینئر محمد صادق، بیلنگ انچارج جمعہ خان اور دیگر بھی موجود تھے، جبکہ گیس صارفین کی ایک بڑی تعداد گیس کے متعلق مسائل اور مشکلات کے حل کے لئے درخواستیں پیش کی، اس موقع پر ملک نعیم خان بازئی نے کہا کہ محکمہ ہذا گیس صارفین کے مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے پریشر کی کمی کا فوری ازالہ کرتے ہوئے صبح اور عصر کے اوقات میں لوڈشیڈنگ کا خاتمہ کریں، اگر عوام مسئلہ حل نہ ہوا تو اسمبلی کی فلور سمیت ہر پلیٹ فارم اٹھائینگے، ہم عوامی نمائندے ہیں، اور عوام کے مسائل حل کرانا ہماری ترجیحات میں شامل ہے، انہوں نے کہا کہ اپوزیشن جماعتیں احتجاج ضرور کریں یہ ان کا جمہوری حق ہے۔ لیکن اس پہلے متعلقہ محکمہ یا علاقہ ایم پی اے سے ملاقات کرکے اپنی مسئلہ بتاتے تاکہ وہ اسمبلی کی فلور پر مثبت اور موثر انداز میں اٹھاتے آج بحیثیت ایم پی اے جی ایم کے ساتھ گیس صارفین کے مشکلات کے ازالہ کے لئے موجود ہوں سیاستدان احتجاج کے نام پر سیاسی پوائنٹ سکورنگ نہ کریں جبکہ جی ایم مدنی صدیقی نے کہا کہ سردیوں میں گیس کی طلب اور رسد میں تھوڑا سا فاصلہ بڑھنے کی وجہ سے عوام کو جو شکایت ہوتی ہے انہیں حل کرانے کے لئے اقدامات اٹھارہے ہیں، جن صارفین کے گیس میٹرز درست حالت میں ہیں ان کے بل صحیح ہے، اور جنھوں نے میٹرز میں ٹیمپرنگ کی ہے تو قانون کے مطابق ان کی پہلے لیبارٹری کرتے ہیں، اگر رزلٹ منفی تو صحیح ورنہ ان کی سابقہ بل کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک سال کا بل ڈال کرجرمانہ کرتے ہیں، گیس کی ڈیمانڈ کو مدنظر رکھتے ہوئے سی این جی اور کارخانوں کو بھی سپلائی بندکردی جاتی ہے، زائد بلیں ٹیمپرنگ کرنے والے صارفین کی آتی ہے، اس کے علاوہ اگر کسی کو کوئی شکایت ہو تو میرے دفتر آکر اپنا مسئلہ بتائیں

بقیہ 22

زمینی حقائق یہ ہیں کہ اس وقت بلوچستان کے واحد اعلیٰ علمی درسگاہ بلوچستان یونیورسٹی تاریخ کے بدترین مالی بحران سے دوچار ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان یونیورسٹی کو درپیش مالی بحران اس سرزمین کے لوگوں کیخلاف گہری سازش ہے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ کا المیہ ہے کہ ایک ایسے وقت میں جب ملک میں ہونے والے اربوں روپے کی سرمایہ کاری کا محور گوادر کو قرار دیا جارہا ہے صوبے کی سب سے بڑی علمی درسگاہ مالی بحران کی زد میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ حسب روایت اور تاریخ بلوچستان کے لوگوں کیساتھ دھوکہ کرکے انہیں ترقی کا جھانسہ دیا جارہاہے سی پیک کے ثمرات اس وقت بلوچستان کے لوگوں تک پہنچیں گے جب صوبے کے لوگ فنی تعلیم حاصل اور تعلیمی ادارے مالی طور پر مستحکم ہوکر ریسرچ اور تحقیق پر کام کرکے صوبے کو درپیش بحرانوں اور مسائل سے نکالنے کی راہ تلاش کرینگے۔ انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ وفاقی حکومت بلوچستان سے تعلیمی پسماندگی کے خاتمے کیلئے بلوچستان یونیورسٹی کو مالی بحران سے نکال کر ادارے کو خصوصی گرانٹ فراہم کرے۔

بقیہ 23

ودیگر افسران موجود تھے۔ اس موقع پر صوبائی وزیر داخلہ نے کہا کہ بارشوں اور برف باری کا سلسلہ شروع ہوچکا ہے۔ جس کی وجہ سے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں درجہ حرارت نقطہ انجمن سے نیچے گر جاتا ہے۔ تو اس حوالے سے صوبائی حکومت غریب عوام کو ریلیف دینے کے لیے فوری اقدامات اٹھارہی ہے جبکہ کسی بھی ممکنہ ناخوشگوار صورتحال سے نمٹنے اور موسم کے حوالے سے عوام کو پیشگی آگاہی دینے کے لیے پی ڈی ایم اے تمام ضروری اقدامات کرتے کے لئے تیار ہیں۔ مختلف علاقوں جہاں پر برفباری کے امکانات ہیں۔ وہاں ٹریفک کو بحال رکھنے کیلئے پہلے ہی نمک کے ٹرک بھجوا دیے گئے ہیں۔ تاکہ ٹریفک کی روانی متاثر نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کریں گے۔ افسران ایمانداری سے اپنے فرائض انجام دیں۔ صوبائی حکومت عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے۔ عوامی فلاح وبہبود کا مشن جاری رکھیں گے بلوچستان کے پسماندہ علاقوں کی ترقی میں صوبائی حکومت بھرپور کردار ادا کررہی ہے صوبے کو معاشی و اقتصادی لحاظ سے مضبوط بنائیں گے۔ لیکن وزیراعلیٰ کی ولولہ انگیز قیادت و مضبوط عزائم کی بدولت ملک میں امن کی مزید بحالی اور ملک کو معاشی واقتصادی لحاظ سے مضبوط بنانے کا عزم کررکھا ہے۔ عوام نے جو ہم پر اعتماد کا اظہار کیا ہے اس پر پورا اتریں گے۔ بلوچستان کے حقوق ترقی اور خوشحالی کیلئے ہرممکن اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔

بقیہ 24

رہائی اور مواصلاتی نظام کی بحالی کا مطالبہ کیا ہے، او آئی سی ہیومن رائٹس گروپ نے مسئلہ کشمیر کی صورتحال پر رپورٹ جاری کی۔ جمعرات کو ہفتہ وار بریفنگ دیتے ہوئے ترجمان دفتر خارجہ عائشہ فاروقی نے کہا کہ 5 اگست کے بعد بین الاقوامی میڈیا کا تنازعہ جموں و کشمیر اجاگر کرنا قابل تحسین ہے، پاکستان نے 2019 میں خارجہ پالیسی کے محاذ پر کئی کامیابیاں سمیٹیں۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب، چین، یونائیٹڈ عرب امارات اور امریکہ سے تعلقات مستحکم ہوئے اور یہ تعلقات مزید مستحکم کریں گے، 2019 میں ملائیشین وزیراعظم، ولی عہد اور کئی اہم شخصیات نے دورے کئے، پاکستان نے 9 نومبر کو اپنے وعدے کے مطابق کرتار پور راہداری کھول دی۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ پاکستان نے افغان امن کیلئے کلیدی کردار ادا کیا، کشمیریوں کی آواز اور انسانی حقوق کی بھارتی خلاف ورزیوں کو اجاگر کیا، مودی سرکار، ہندوتوا اور دہشتگردی کا حقیقی چہرہ دنیا کو دکھایا۔ انہوں نے کہا کہ عالمی برادری بھارتی حکومت کی ہندوتوا پالیسی کے خطرات سے آگاہ ہے، وزیراعظم عمران خان نے جنرل اسمبلی سے خطاب میں مسئلہ کشمیر کو اجاگر کیا، وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی تنازعہ کشمیر پر اقوام متحدہ کو 7 خطوط ارسال کرچکے ہیں، کشمیر کا معاملہ برطانوی اور یورپی پارلیمنٹ میں اٹھایا گیا۔ عائشہ فاروقی نے کہا کہ پاکستان نے کشمیری قیدیوں کی رہائی اور مواصلاتی نظام کی بحالی کا مطالبہ کیا، او آئی سی نے مسئلہ کشمیر پر پاکستان کی مدد کی، او آئی سی ہیومن رائٹس گروپ نے مسئلہ کشمیر کی صورتحال پر رپورٹ جاری کی یہاں تک کہ کلبھوشن یادیو کا معاملہ جوڈیشل نوعیت کا ہے۔

بقیہ 25

دے تاکہ آنے والے انتخابات میں کامیابی سے ہمکنار ہوسکیں سی میں جس محنت لگن اور پارٹی سے وابستگی کا مظاہرہ کیا گیا وہ قابل تحسین ہے کارکناں متحد ومنظم ہوکر سی میں پارٹی کو فعال کریں ان خیالات کا اظہار انہوں نے نیشنل پارٹی سی کے صدر ملک ظفر سلطان بالگزائی کی قیادت میں ملنے والے پارٹی عہدیداروں و کارکناں سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر مرکزی جنرل سیکرٹری جان محمد بلیدی، نیشنل پارٹی کے مرکزی ڈپٹی جنرل سیکرٹری خیر جان بلوچ، سینیٹر و مرکزی سینیٹر نائب صدر کبیر محمد شہی، مرکزی خواتین سیکرٹری یاسمین بلوچ، مرکزی رہنما میر محراب خان مری کے علاوہ نیشنل پارٹی سی کے ضلعی جنرل سیکرٹری محمد خان سیلاچی، نائب صدر میر محمد اسلم گشکوری، ڈپٹی جنرل سیکرٹری صالح محمد سیلاچی، سوشل میڈیا سیکرٹری گلن شاہ، رابطہ سیکرٹری مور خان، پریس سیکرٹری اللہ بخش مری، لیبر سیکرٹری کشمیر خان سیلاچی، یوتھ سیکرٹری سکندر بلوچ، فنانس سیکرٹری عبداللہ بلوچ، ناشاد بلوچ، کامریڈ ہدایت سیلاچی، سردار زادہ فاروق خان سیلاچی، محمد ہاشم سیلاچی بھی موجود تھے سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔

بقیہ 26

لے جانے کی کوشش کی جارہی ہے پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافے سے ملک میں مہنگائی کا طوفان آئے گا تبدیلی کا نعرہ لگانے والوں نے صرف عوام کو مہنگائی کا تحفہ فراہم کیا ہے ملک چلانے کیلئے سیاسی ویژن ہونی چاہیے جب تک ملک کے مسائل کو حل اور غریب عوام کو ریلیف فراہم نہیں کیا جاتا اس وقت تک موجودہ حکومت کو اچھا حکومت قرار نہیں دیا جاسکتا ان خیالات کا اظہار انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ 2018 کی انتخابات میں بڑے پیمانے پر دھاندلی ہوئی اور دھاندلی کے ذریعے موجودہ حکومتوں کو تشکیل دیا گیا عوام کے ساتھ بڑے بڑے دعوے کئے گئے کہ اقتدار میں آکر عوام کو ریلیف فراہم کرینگے مگر اب تک ایسا کچھ نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے حالات مزید گھمبیر ہوتے جارہے ہیں انہوں نے کہا کہ 2020 کو وزیراعظم کی جانب سے خوشحالی کا سال قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ حکومت صرف یوٹرن لیکر عوام کو بے وقوف بنا رہے ہیں موجودہ حالات پر ہم خاموش نہیں رہ سکتے بلکہ مہنگائی کیخلاف ہر فورم پر احتجاج کرینگے وقت اور حالات کا تقاضا ہے کہ موجودہ حکومت دوسروں پر تنقید کرنے کی بجائے اپنے کارکردگی پر توجہ دیں اور عوام پر ٹیکسز لگا کر ان کا جینا حرام کردیا گیا ہے اس لئے ہم سمجھتے ہیں کہ اپوزیشن کو بھی ان حالات میں باہر نکلنا ہوگا ورنہ عوام اپوزیشن کو بھی معاف نہیں کرینگے مہنگائی کی وجہ سے غریب عوام کی کمر ٹوٹ گئی۔

بقیہ 27

اپنے جاری کردہ بیان میں سیکورٹی اداروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبے میں مثالی امن و امان کا کریڈٹ سیکورٹی اداروں کو جاتا ہے بلوچستان کے کونے کونے میں امن اور یکجہتی کی فضا جو آج قائم ہے اس کی مثال ماضی میں نہیں دہشتگردوں کے تمام آپ آج عزائم کو پوری قوم مل کر ناکام بنائے ہیں، جس پر پوری قوم مبارکباد کی مستحق ہے بابر یوسفزئی کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے رہنے والے لوگ وطن پرست اور پاکستان سے محبت کرنے والے لوگ ہیں پوری قوم دہشتگردوں کے خلاف متحد اور پرعزم ہے دہشتگردی کے خلاف جنگ میں ہمارے سیکورٹی اداروں نے اپنی قیمتی جانیں قربان کرکے مادر وطن کی جو حفاظت کی ہے وہ قابل فخر ہے سیکورٹی اداروں کے افسروں اور جوانوں ملک میں امن وامان قائم کرنے کے لئے اپنا اور اپنے بچوں کا مستقبل ملک کے خاطر قربان کیا ہے

بقیہ 28

اتحادی ہمارے ساتھ ہیں اپوزیشن کی خواہش ہوتی ہے کہ حکومت ختم ہو مگر اپوزیشن کا یہ خواب بھی پورا نہیں ہوگا قائمقام گورنر ہمارے لئے قابل احترام ہیں اور وہ ہر وقت حکومت کو سپورٹ کرینگے انہوں نے بلوچستان حکومت میں کوئی تبدیلی نہیں ہورہی موجودہ حکومت برقرار ہے ہر ایک کو جمہوریت میں بات کرنے کا حق ہے ہم کسی کے اظہار آزادی پر قدغن نہیں لگا ئیں گے

بقیہ 29

رئیسانی کے بنیادی مسائل کو حل کرنے کے لئے ہرممکن کوشش کرینگے عوام کی خدمت ہمارے اولین ترجیحات میں شامل ہے اپنے حلقے کے عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے عوام ترقی وخوشحالی کیلئے جہدوجہد جاری رکھیں گے

بقیہ 30

خیالات کا اظہار انہوں جمعیت علمائے اسلام نجم المدارس یونٹ کلی چلتن رئیسانی کے مجلس عاملہ کے اعلی سطح وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا وفد کا قیادت جمعیت علمائے اسلام ضلع کوئٹہ کے ضلعی نائب امیر مولانا محمد ایوب ایوبی معاون سیکرٹری اطلاعات مولانا محمد طاہر توحیدی مولانا راز محمد حسنی کررہے تھے وفد میں جمعیت علما اسلام نجم المدارس یونٹ کلی چلتن رئیسانی کے نائب امیر مولانا عبدالمنان سعادت سرپرست اعلی مولانا محمد صادق مولانا مفتی عبدالوہاب ناظم مالیات مولانا شیر محمد حقانی سیکرٹری اطلاعات ڈاکٹر ظفر اللہ جتک اور ملک محمد رمضان ترین شامل تھے بلوچستان اسمبلی میں قائد حزب اختلاف ملک سکندر خان ایڈووکیٹ کو جمعیت علما اسلام نجم المدارس یونٹ کلی چلتن رئیسانی کے وفد نے کلی چلتن رئیسانی کلی خزان کے ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے آگاہ کیا بالخصوص گیس پریشر کی مشکلات اور بجلی کی ووٹیج کے کمی کے حوالے سے اس موقع پر اپوزیشن لیڈر ملک سکندر خان ایڈووکیٹ نے کہا کہ موجودہ حکمرانوں نے عوام کو ریلیف فراہم کرنے میں ناکام ہوچکی ہے عوام کو دو وقت روٹی میسر نہیں ہے اور 2020 کی آمد کے ساتھ ساتھ مزید مہنگائی کے پہاڑ عوام پر گرادیا گیا حکمرانوں کے ناقص پالیسیوں کی وجہ ملکی معیشت تباہ ملکی ترقی جام ہے انہوں نے کہا کہ جمعیت علما اسلام عوام کے جائز مطالبات اور حقوق کے لیے ہرفورم پر سنجیدگی سے آواز بلند کریں گی کلی چلتن رئیسانی کلی خزان کو ترقیاتی منصوبوں میں شامل کرنے کے لئے حلقہ 32 کے رکن صوبائی اسمبلی ملک نصیر احمد شاہوانی سے خصوصی طور پر بات کروں گا انہوں نے مزید کہا کہ جمعیت علما اسلام عوام کے حقوق کے حصول کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گی۔

بقیہ 31

کے درمیان ٹریفک کو منظم کرنے میں مدد ملے گی اور وقت کی بھی بچت ہوگی، انہوں نے ہدایت کی کہ گذشتہ سات سالوں سے جاری منصوبے کو 15 مارچ تک مکمل کرکے ٹریفک کے لئے کھول دیا جائے۔

بقیہ 32

کے مالکان اپنے ہوٹل میں ٹھہرے ہوئے مہمانوں سے کہتے بلکہ ان سے درخواست کرتے کہ وہ دیوار کو چاٹنے سے پرہیز کریں، اس کی وجہ یہ تھی کہ اس موسم میں اس ہوٹل میں قیام کرنے والے سیاح کم زوری اور نقاہت سے بچنے کے لیے اپنی نمک کی ضرورت پوری کرنے کے لیے ہوٹل کی نمکین دیواروں کو چاٹتے تھے، تاکہ وہ وقتی طور پر کم زوری سے نجات پاکر ایک بار پھر چاق چوبند ہوجائیں۔ اس ہوٹل کی تیاری میں نمک کا کتنا اور کس قدر استعمال کیا گیا ہے، اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ یہاں کا پورا کا پورا فرنیچر جن میں بستر بھی شامل تھے اور ٹوائلٹس بھی، یہاں تک کہ لائنگ بھی شامل تھی اور بلیئرڈ کھیلنے والی بڑی اور شان دار میز بھی، یہ سب چیزیں نمک کے بلاکس سے بنائی گئی تھیں۔ نمک سے تیار کردہ دنیا کا یہ انوکھا ہوٹل ایک بڑی لاج کی شکل کا ہے جس میں کم و بیش 15 بیڈ روم یا خواب گاہیں ہیں، ایک ڈائننگ روم ہے، ایک لونگ روم ہے اور ایک بار بھی ہے۔ اس میں کوئی شک یا شبہ نہیں ہے کہ یہ جگہ travellersseasoned یا موجی مسافروں یا سیاحوں کے ٹھہرنے کے لیے ایک بہترین جگہ ہے اور جنوبی امریکا کے اس ہوٹل کی تمام دیواریں مکمل طور پر نمک سے بنائی گئی ہیں۔ اس ہوٹل میں قیام کرنے والے مسافروں اور سیاحوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ یہاں اس ہوٹل کی تعمیر میں جو مقامی میٹریل استعمال کیا گیا، وہ بعد میں سب کٹ پھٹ کر ضائع ہوگیا۔ بولیویا میں اس نمکین میدان پر بننے والا یہ انوکھا ہوٹل دنیا بھر میں اپنی انوکھی اور منفرد مثال ہے۔ اپنے سفید رنگ کی وجہ سے یہ نمک کا ہوٹل بے مثال ہے، کیوں کہ بہت عرصہ پہلے یہاں آنے اور اس جگہ بیٹھ کر غور وفکر کرنے والے افراد نے اس تصور پر پہلے غور کیا اور پھر بہت کھل کر بات بھی کی تھی۔ یہاں کی پوری کی پوری ایرانی مکمل طور پر نمک سے تیار کی گئی ہے۔ لگ بھگ ایک ملین 35 سینٹی میٹر والے بلاک اور کمپریسڈ شدہ اناج کے دانے بھی اس ہوٹل کی تخلیق میں استعمال کیے گئے۔ ایسا نہیں ہے کہ اس ہوٹل کو بس ایسے ہی بنا کر کھڑا کردیا گیا، بلکہ اسے باقاعدہ لگژری ہوٹل کی شکل دی گئی جہاں ایک گولف کورس بھی ہے اور دنیا کے ہر بڑے اور شان دار ہوٹل کی طرح تمام ضروری اور لازمی سہولیات بھی میسر ہیں، یہاں تک کہ اس بولیوین ہوٹل میں ایک saunadry اور اسٹیم روم بھی ہے، ورل پول بھی ہے اور حیرت انگیز طور پر نمکین پانی سے نہانے کی سہولت بھی فراہم کی جاتی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس نمک کے ہوٹل میں قیام کرنا کوئی معمولی بات نہیں ہے، اس پر کافی پیسے خرچ ہوتے ہیں، مگر اپنی بیماریوں سے عاجز آئے ہوئے افراد کے لیے یہ پیسہ یا یہ اخراجات بہت معمولی ہیں اور وہ انہیں خوشی خوشی برداشت کرلیتے ہیں۔ اس لحاظ سے اس نمکین ہوٹل یعنی Sal de Hotel Playa کو بولیویا کا ایسا طبی ہوٹل کہہ سکتے ہیں جہاں رہنا نہ تو کسی بھی طرح نقصان دہ ہے اور نہ ہی یہ مہنگا ہے، بلکہ یہ ہوٹل بیماروں اور کم زور افراد کے لیے کسی بہت بڑی نعمت سے کم نہیں ہے۔

کوئٹہ شہر کے اہم ٹیلی فون نمبرز

پولیس

ریلوے اسٹیشن	9201490
کینٹ پولیس اسٹیشن	9201087
بجلی روڈ پولیس اسٹیشن	9202042
سٹی پولیس اسٹیشن	9201250
گوالمنڈی پولیس اسٹیشن	1217
پشتون آباد پولیس اسٹیشن	2664040
قائد آباد پولیس اسٹیشن	9202218
انڈسٹریل پولیس اسٹیشن	92111050
پولیس لائن	9201435
کچلاک پولیس اسٹیشن	2890234
سریاب پولیس اسٹیشن	9211080
بروری پولیس اسٹیشن	2853610
نیو سریاب پولیس اسٹیشن	2892033
شالکوٹ پولیس اسٹیشن	2460190
ایمرجنسی سینٹر	15
ایمرجنسی سینٹر (A)	9202555
ایمرجنسی سینٹر (B)	9202777
سول لائن پولیس اسٹیشن	9202730
کرائمز برانچ	9201418
صدر پولیس اسٹیشن	9201435
ٹریفک ایمرجنسی	9201991
سیٹلائٹ ٹاؤن پولیس اسٹیشن	9211707
سی آئی اے	9202253
ایئرپورٹ پولیس اسٹیشن	2880387

بجلی

مرکزی شکایات سینٹر	18
کوئٹہ سٹی ڈویژن	9202027
ریونیو آفس سریاب	9211341
سب ڈویژن کرانی	2442834
کچلاک سب ڈویژن	2890075
گوالمنڈی سب ڈویژن	2869001
لیاقت بازار شکایت آفس	9201459
بروری سب ڈویژن	2828400
زرغون آفس	2823403
سپرنٹنڈنٹ انجینئر کوئٹہ	9202003

پی آئی اے

انکوائری	117
ایکس چینج	9201993/9202632
ریزرویشن	9201066
ایئرپورٹ انکوائری	114
ڈی چینج	9203873
ایئرپورٹ ایکسچینج	2880213/6
ٹریفک	2880028

ہسپتال

ایدھی سینٹر	2830861115
عمر فاؤنڈیشن	2837296
سول ہسپتال ایمبولینس	9202017
سول ہسپتال ایکس چینج	9202017
کرسچن ہسپتال	2842697
وفاقی میڈیکل سینٹر	9211636
ہیلپر آئی ہسپتال	9211087
ریلوے ہسپتال	9211078
لیڈی ڈفرن ہسپتال	2836532
فاطمہ جناح ٹی بی سینٹوریم	2853618
چلڈرن ہسپتال	2823705/11
مائیکو شہید ٹرسٹ	2824875/2828383
پاکستان جنرل ہسپتال	2842043/2842229
جیلانی ہسپتال	2447183
ایل آر ٹی	2850362
شعبہ حادثات سول ہسپتال/ایمرجنسی	137
بی ایم سی	2823618/2830553
فوجی فاؤنڈیشن میڈیکل سینٹر	2664461

فائر بریگیڈ

سٹی فائر بریگیڈ	2841118/920264
سرکلر روڈ	9201066/16
کنٹونمنٹ بورڈ	9201629

واسا شکایات

انکوائری	9211612
سب آفس مالی باغ	9202299
کواری روڈ	9202846
ایوب اسٹیڈیم	9202708

ٹیلی فون

ہیلپ لائن	1236
شکایات	1218
بلنگ ہیلپ لائن	1200

دیگر اہم نمبرز

پی ٹی وی سینٹر	9202626
ریڈیو پاکستان	9202393
کوئٹہ پریس کلب	2821731
بلوچستان یونیورسٹی	9202791

بلوچستان ہر شعبہ میں سرمایہ کاری کیلئے اہم صوبہ ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے کہا ہے کہ ہم ساحل اور صوبے کے وسائل کی باتیں سنتے چلے آرہے ہیں لیکن ساحل اور وسائل بلوچستان اور یہاں کے لوگوں کے لئے کیسے کارآمد ہوسکتے ہیں اس پر کام کرنے کی ضرورت ہے، صرف وسائل کی باتیں ہی کافی نہیں بلکہ ان سے متعلق پوری معلومات اور انہیں بروئے کار لانے کا میکنزم بھی ضروری ہے تاکہ ہم دنیا بھر کے سرمایہ کاروں کو اس جانب متوجہ کرسکیں، ہمارے نوجوانوں کو علم ہونا چاہئے کہ بلوچستان میں کون کون سے مواقع موجود ہیں جن کے ذریعہ وہ اپنا مستقبل بنا سکتے ہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے محکمہ صنعت وحرفت کے زیراہتمام طلباء اور طالبات کے لئے روایتی کاروبار کو کمپنی کے طور پر رجسٹریشن کے ذریعہ کارپوریٹ باڈی بنانے کے حوالے سے منعقدہ آگاہی سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا، صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، پارلیمانی سیکریٹری دھنیش کمار، چیف سیکریٹری بلوچستان فضیل اصغر اور پروائس چانسلر بیوٹمز بھی اس موقع پر موجود تھے جبکہ ورکشاپ میں یونیورسٹیوں کے طلباء وطالبات نے بڑی تعداد میں شرکت کی، اپنے خطاب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایک طرف تو صوبے کے بے پناہ وسائل ہیں تو دوسری جانب غربت بھی ہے جس کی بنیادی وجہ وسائل کو عوام کی فلاح بہبود کے لئے بروئے کار لانے کے طریقہ کار کا نہ ہونا ہے، انہوں نے کہا کہ کوئی بھی چیز خود بخود نہیں بن سکتی بلکہ اس کے لئے ایک باقاعدہ میکنزم کی ضرورت ہوتی ہے، اگر نوجوان کاروبار کا آغاز کرنا چاہتے ہیں تو انہیں ان تمام مواقعوں کے متعلق مکمل آگاہی بھی ہونی چاہئے جن کی بنیاد پر وہ اپنا کاروبار شروع کرسکیں، انہوں نے کہا کہ اس وقت

صوبے میں چار یا پانچ ٹریڈ ہی ہیں جن سے لوگوں کا کاروبار منسلک ہے جن میں زمینداری، مائننگ، خدمات کی فراہمی جیسے ٹریڈ شامل ہیں، جبکہ ہمارے پاس طویل ساحل ہے، جہاں سیاحت کے فروغ کے مواقع موجود ہیں، ماہی گیری کا شعبہ ہے جس میں کیج فارمنگ کی بہت گنجائش ہے، اسی طرح پھلوں، ٹنل فارمنگ، کپاس کی پیداوار جیسے کئی ایک شعبے نوجوانوں کو کاروبار کے مواقع فراہم کرسکتے ہیں، ہمارے صوبے کی زمین زرخیز اور تر وتازہ ہے اور یہاں ابھی تک مصنوعی کھادوں اور ادویات کا استعمال نہیں ہوا اور ماہرین کے مطابق یہ زمین کپاس اور دیگر فصلوں کے لئے انتہائی موزوں ہے، انہوں نے کہا کہ کچھی کینال اور زیر تعمیر ڈیمز کی تکمیل سے بلوچستان کی بیس لاکھ ایکڑ اراضی آباد ہوسکتی ہے، اللہ تعالیٰ نے بلوچستان کو ہر قسم کے وسائل موزوں ماحول اور موسم دیئے ہیں، نوجوان ان مواقعوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے پروفیشنل ازم کی طرف آئیں، وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت محدود نوکریاں ہی دے سکتی ہے اور دنیا میں اب پبلک سیکٹر میں نوکریاں دینے کا تصور ختم ہوتا جارہا ہے، اس کی جگہ نجی شعبہ میں روزگار کے بے پناہ مواقع ہیں جبکہ حکومت نجی شعبہ کو ترقی اور سہولیات دیتی ہے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ سی پیک اور براہ راست بیرونی سرمایہ کاری سے کاروبار اور روزگار میں اضافہ ہوگا، بلوچستان ہر شعبہ میں سرمایہ کاری کے لئے اہم صوبہ ہے اور مختلف ذرائع سے پندرہ سے بیس ہزار میگاواٹ بجلی پیدا کرنے کی گنجائش رکھتا ہے، انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت انسانی وسائل کی ترقی اور یوتھ ڈیولپمنٹ پر خصوصی توجہ دے رہی ہے، اس شعبہ میں چھ نئے منصوبے رکھے گئے ہیں، انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کا یونیورسٹی میں آنے کا مقصد ہی اپنی قابلیت کو اس سطح پر لے جانا ہوتا ہے جہاں انہیں بہتر روزگار مل سکے، نوجوان اپنے اندر اعتماد پیدا کریں اور کاروباری مواقعوں سے فائدہ اٹھانے کے لئے بین الاقوامی معیار کے مطابق سرٹیفکیشن کرائیں اور حکومت کی رہنمائی بھی کریں، تقریب سے انکم ٹیکس اور ایس ای سی پی کے افسران نے بھی خطاب کیا اور کاروبار کی رجسٹریشن اور ٹیکسیشن کے حوالے سے طلباء کو رہنمائی فراہم کی۔ قبل ازیں سیکریٹری صنعت غلام علی بلوچ نے ورکشاپ کے شرکاء کو ورکشاپ کے اغراض ومقاصد سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ وزیراعلیٰ کے وژن کے مطابق بلوچستان کے 14 کلسٹرز میں شہریوں کے روایتی کاروبار کو کمپنی کے طور پر رجسٹریشن کے ذریعہ کارپوریٹ باڈیز میں تبدیل کرنا ہے۔ ورکشاپ میں شریک طلباء اور طالبات لوگوں کو روایتی کاروبار کو رجسٹرڈ کرنے کے لئے رہنمائی فراہم کریں گے، تین روزہ تربیتی ورکشاپ میں تجارت، زراعت، گلہ بانی، معدنیات، تعمیرات، ماہی گیری، سیاحت، باغبانی سمیت خدمات کے شعبہ کے کاروبار کو رجسٹر کرنے سے متعلق آگاہی فراہم کی گئی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے بیوٹمز میں قائم نیشنل انکیوبیشن سینٹر کا دورہ کیا، صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو، پارلیمانی سیکریٹری دھنیش کمار، چیف سیکریٹری بلوچستان فضیل اصغر اور معروف دانشور پروفیسر ڈاکٹر عادل نجم بھی اس موقع پر موجود تھے، وزیراعلیٰ کو این آئی سی کے حوالے سے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ یہ اپنی طرز کا پہلا مرکز ہے، جسے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت قائم کیا گیا ہے، یہ ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جہاں نئے کاروبار سے متعلق خیالات کا تبادلہ اور کاروبار شروع کرنے کے لئے رہنمائی فراہم کی جاتی ہے، وزیراعلیٰ کو بتایا گیا کہ انکیوبیشن سینٹر کوئٹہ کاروبار کے خواہشمند لوگوں کو معاونت فراہم کرتا ہے اور نوجوانوں کو مشکلات کو مواقعوں میں تبدیل کرنے سے متعلق رہنمائی دیتا ہے اور انٹرپیور شپ کے حقیقی مواقع فراہم کرتا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے سینٹر کی کارکردگی اور اغراض ومقاصد کو سراہتے ہوئے سینٹر اور حکومت بلوچستان کے مابین اشتراک کی ضرورت پر زور دیا، انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو معاشی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے مواقعوں کی فراہمی کے لئے یوتھ سپورٹ پروگرام کا آغاز کررہی ہے جبکہ اخوت فاؤنڈیشن کے باہمی اشتراک سے بھی چھوٹے پیمانے پر بلاسود قرضوں کی فراہمی کے پروگرام کا آغاز کیا جارہا ہے، ان پروگراموں پر عملدرآمد کے لئے نیشنل انکیوبیشن سینٹر کی معاونت فائدہ مند ثابت ہوگی۔ وزیراعلیٰ نے بلوچستان کی دیگر یونیورسٹیوں میں بھی این آئی سی کے قیام اور صوبے کے مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری اور کاروبار کے مواقعوں کا مکمل ڈیٹا بیس تیار کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے پیر کے روز شہر کی مختلف سڑکوں کا دورہ کیا اور بارش سے پیدا ہونے والی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے کمشنر کوئٹہ اور ایڈمنسٹریٹر کیو ایم سی کو سڑکوں اور نکاسی آب کے نظام کو بہتر بنانے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کرنے کی ہدایت کی، صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو اور چیف سیکریٹری فضیل اصغر بھی وزیراعلیٰ کے ہمراہ تھے، وزیراعلیٰ نے سیٹلائٹ ٹاؤن میں خواتین کے ہاسٹل، انکیوبیشن سینٹر اور خواتین بازار کے منصوبوں کے قیام کے لئے مجوزہ مقام کا معائنہ بھی کیا اور فوری طور پر اراضی منصوبے کے لئے فراہم کرنے کی ہدایت کی۔

دلچسپ و عجیب

Playa Sal de Hotel بولیویا کا نمک سے تیار کردہ ہوٹل

نمک کا یہ ہوٹل اس طرح تعمیر ہوا کہ اس کی دیواروں پر نمک سے تیار کردہ بلاکس لا لاکر ایک دوسرے کے اوپر رکھ دیے گئے

بولیویا (مسائل نیوز) وہ دونوں سیاح تھے اور اپنے چہرے مہرے سے بہت خوش باش دکھائی دے رہے تھے۔ اس وقت وہ جنوبی امریکہ کے علاقے بولیویا کے خطے میں منڑگشت کررہے تھے، وہ دونوں ہی

یہاں کسی سرنگ پر تحقیق کرنے آئے تھے اور دل و جان سے اس کام میں لگے ہوئے تھے۔ کافی دیر تک کام کرنے کے بعد جب وہ تھک گئے اور ان کے چہروں سے تھکن اور نڈھال کیفیت ظاہر ہونے لگی تو انہوں نے تھوڑی دیر قیام کے لیے اسی خطے کے ایک

ہوٹل میں قیام کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ آرام کرنے کے بعد ایک بار پھر تازہ دم ہوکر دوبارہ اپنے کام کا آغاز کرسکیں۔ کافی دیر تک انہوں نے پرسکون انداز سے وقت گزارا اور اب وہ کسی حد تک مطمئن بھی ہوگئے تھے۔ چناں چہ وہ دونوں ہی اس ہوٹل کے ایک کمرے میں دیوار سے سر لگا کر بیٹھ گئے اور ان حالات و واقعات کے بارے میں سوچنے لگے جن سے ابھی تک ان کا واسطہ پڑا تھا۔ بیٹھے بیٹھے نہ جانے کیا ہوا کہ ان دونوں ساتھیوں اور دوستوں میں سے ایک نے یکا یک اپنا منہ کھولا اور اپنی زبان باہر نکال کر اس کی دیواروں کو چاٹنے لگا، یہ دیکھ کر اس کے دوسرے ساتھی نے بھی یہی کیا مگر اس کا ایک حیرت انگیز نتیجہ یہ نکلا کہ ان دونوں پر چھائی ہوئی مایوسی، تھکن اور بیزاری یکا یک چھٹ گئی اور وہ ایک دم تر وتازہ دکھائی دیے۔ دونوں نے اس تبدیلی کو محسوس کیا اور اپنی اس تبدیلی پر خوشی کا اظہار بھی کیا۔ اصل میں انہوں نے جس دیوار کو چاٹا تھا، وہ دیوار پوری کی پوری نمک سے بنائی گئی تھی اور ان کے دل و دماغ پر چھائی ہوئی کیفیت اسے چاٹنے سے بڑی تیزی سے ختم ہوگئی۔ جی ہاں ہم جس ہوٹل کی بات کررہے ہیں، یہ جنوبی امریکا کے ملک بولیویا میں واقع ہے اور پورا کا پورا ہی ہوٹل تازہ اور خالص نمک سے بنایا گیا ہے۔ اس ہوٹل کی تعمیر اور کنسٹرکشن کی بنیادی وجہ جو بھی ہو، لیکن یہ حقیقت ہے کہ اس میں شامل نمک کی بڑی مقدار انہیں ایک دم دوسری دنیا میں پہنچادیتی ہے اور وہ ہر طرح کی بیزاری، اکتاہٹ اور ڈیپریشن سے نجات حاصل کرلیتے ہیں۔ آئیے ہم آپ کو دنیا کے اس انوکھے اور حیرت انگیز ہوٹل کے بارے میں بتاتے ہیں کہ یہ کب، کیسے اور کیوں تعمیر کیا گیا تھا۔ اس تاریخی اور انوکھے ہوٹل کا نام PlayaSaldeHotel ہے اور یہ بولیویا کا نمک سے تیار کردہ ہوٹل ہے جس کے بے شمار طبی فوائد بھی ہیں اور ذہنی فائدے بھی۔ بولیویا کے جنوب مغربی حصے میں de Salar Uyuni کے بالکل نیچے نمک کے وسیع ذخائر موجود ہیں اور انہی کے درمیان میں یہ نمکین ہوٹل PlayaSaldeHotel بڑے فخر اور شان سے سر اٹھائے کھڑا ہے جو پورا کا پورا نمک سے تیار کیا گیا ہے۔ نمک کا یہ ہوٹل اس طرح اور اس انداز سے یہاں کب اور کیسے بنایا گیا، اس میں کوئی حیرت کی بات نہیں ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ اس خطے میں نمک کی موجودگی قدرتی طور پر ہے اور چوں کہ یہاں نمک کے علاوہ کوئی دوسری چیز یا معدنیات نہیں پائی جاتی، اس لیے یہاں کے لوگوں نے نمک سے ہی اس ہوٹل کو بناڈالا اور اس خطے کا تازہ اور خالص نمک ان لوگوں کا اوڑھنا اور بچھونا ہے۔

☆: نمک کے ہوٹل کی تاریخ:

جب ہم بولیویا کے اس تاریخی نمکین ہوٹل کی تاریخ پر ایک نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں یہ پتا چلتا ہے کہ نمک سے تیار کردہ یہ ہوٹل 1993 میں تعمیر کیا گیا تھا اور اسے نمک کے ایک ہنرمند یا دست کار نے تعمیر کیا تھا۔ دراصل یہ ہنرمند کافی عرصے سے دیکھ رہا تھا کہ جب اس خطے میں کسی کان کا وزٹ کرنے کے لیے بہت سے عالمی سیاح یہاں کے دورے پر آتے ہیں تو ان کے ساتھ ٹھہرنے اور قیام کرنے کا مسئلہ درپیش ہوتا ہے یعنی انہیں رات میں رکنے کے لیے کوئی جگہ آسانی سے نہیں ملتی، چناں چہ نمک کے اس ہنرمند کارگر نے یہاں ایک ایسا ہوٹل بنانے اور تعمیر کرنے کا ارادہ کیا جہاں یہ سیاح آرام سے ٹھہر بھی سکیں اور وہ لوگ یہاں کا تفصیلی مطالعاتی دورہ کرکے اس ملک کو عالمی سطح پر روشناس بھی کراسکیں۔ ظاہر ہے یہاں آنے والے سیاحوں کو رات میں قیام کے لیے کسی نہ کسی جگہ کی ضرورت تو تھی ناں، جہاں بیٹھ کر وہ اپنی رپورٹ بھی بناسکتے تھے اور مذکورہ بالا ہوٹل کے حوالے سے معلوماتی نوٹس بھی لے سکتے تھے جسے بعد میں وہ اپنی تحقیقی رپورٹ میں شامل کرسکتے تھے، اس لیے یہاں کسی سرائے یا ہوٹل کی موجودگی یا اس کی تعمیر وقت کی اہم ضرورت تھی۔

☆ نمک کی کان:

واضح رہے کہ یہاں کی جس کان کا دورہ کرنے کے لیے دنیا بھر کے سیاح یہاں بڑے ذوق وشوق سے آتے ہیں، وہ کان بھی اپنے حساب سے دنیا کی سب سے منفرد کان تھی جو دنیا بھر میں اپنی نوعیت کی سب سے بڑی کان ہے۔

☆ نمک کا یہ ہوٹل کیسے بنا؟

نمک کا یہ ہوٹل اس طرح تعمیر ہوا کہ اس کی دیواروں پر نمک سے تیار کردہ بلاکس لا لاکر ایک دوسرے کے اوپر رکھ دیے گئے اور ان میں درمیان میں سیمنٹ جیسا ایک مادہ بھی لگادیا گیا جو پانی اور نمک پر مشتمل ہوتا تھا۔ چلیے جناب یہ کام تو ہوگیا مگر ابھی ایک اور مسئلہ بھی سر پر کھڑا تھا، اور وہ یہ تھا کہ جب اس خطے میں بارشوں کا موسم آتا تو اس ہوٹل کی دیواروں کو مضبوط اور توانا بنانے کے لیے نئے بلاک لگائے جاتے تھے۔ کیوں کہ بارش کے موسم میں یہاں

بقیہ نمبر۔۔۔۔۔صفحہ نمبر 3 پر

کاغذ پر تھری ڈی تصویریں بنانے والا مصور

خاص زاویے سے دیکھا جائے تو یوں لگتا ہے جیسے تصویر تھری ڈی ہے اور کاغذ سے باہر نکل رہی ہے

برلن (مسائل نیوز) ان سے ملیے، یہ ہیں اسٹیفان پابسٹ۔ یہ کاغذ پر ایسی تھری ڈی تصاویر بنانے میں مہارت رکھتے ہیں جنہیں دیکھ کر حقیقت کا گمان ہوتا ہے۔ 39 سالہ اسٹیفان پابسٹ کہتے ہیں کہ انہوں نے مصوری کا ہنر کہیں سے نہیں سیکھا، بلکہ صرف 5 سال کی عمر سے انہوں نے کاغذ پر آڑی ترچھی لکیریں کھینچ کر ڈرائنگز بنانا شروع کیں اور پھر ذاتی مشاہدے اور مشق سے اپنا ہنر نکھارتے چلے گئے۔ وہ سابق سوویت یونین میں پیدا ہوئے لیکن جب وہ 15 سال کے ہوئے تو ان کے والدین انہیں اپنے ساتھ لے کر جرمنی چلے آئے۔ تب سے وہ یہیں کے ہو رہے۔ 2007 سے انہوں نے کمرشل آرٹسٹ کے طور پر لوگوں کی تصویریں اور پورٹریٹس بنانا شروع کریں لیکن جلد ہی وہ اس لگے بندھے کام سے اکتا گئے۔ لہٰذا انہوں نے کچھ الگ کرنے کا سوچا۔ مصوری میں انہیں ایسی تصویریں زیادہ پسند ہیں جو کسی خاص زاویے سے دیکھنے پر تھری ڈی (یعنی پس منظر سے باہر نکلتی ہوئی) دکھائی دیتی ہیں۔ مصوری کی تکنیکی زبان میں ایسی تصویروں کو ''اینامورفک الیوژن'' کہا جاتا ہے۔ اسٹیفان کے کچھ اور فن پارے ملاحظہ کیجئے۔ ان کی بنائی ہوئی تھری ڈی تصاویر حقیقت سے اتنی قریب ہوتی ہیں کہ بعض لوگوں نے ان کے ''فوٹوشاپ'' ہونے کا الزام بھی۔ اس کے جواب میں اسٹیفان نے مذاقاً کہا کہ خود انہیں بھی حیرت ہوتی ہے کہ وہ ایسی حقیقت سے بھرپور تصویریں کیسے بنا لیتے ہیں۔ البتہ، اپنے ناقدین کو جواب دینے کیلئے وہ گاہے گاہے اپنے فیس بک اور انسٹاگرام پیج پر تصویریں بناتے ہوئے اپنی ویڈیوز بھی شیئر کرتے رہتے ہیں تاکہ اعتراض کرنے والوں کو یقین آجائے۔

کاغذ سے بنی خوبصورت وگز جیسی ٹوپیاں

یوکرین (مسائل نیوز) کہتے ہیں کہ پرانے زمانے میں اگر کسی شخص کو مذاق اڑوانے کی سزا دی جاتی تو اس کے سر پر کاغذ سے بنی مضحکہ خیز ٹوپی پہنا دی جاتی تھی۔ وہ بے چارہ جہاں کہیں سے بھی گزرتا، لوگ اس کی ہیئت کذائی دیکھ کر اس پر آوازیں کستے لیکن سزا ملنے کی وجہ سے وہ شخص اس کاغذی ٹوپی کو اپنے سر سے اتار نہیں پاتا تھا۔ اسی طرح یہ بھی مشہور ہے کہ پرانے زمانے میں اگر کسی شخص کی فریاد بہت سنجیدہ ہوتی تھی تو وہ بادشاہ کے دربار میں کاغذی لباس (کاغذی پیرہن) میں حاضر ہوتا تھا اور اپنی فریاد پیش کرتا تھا۔ ہمیں نہیں معلوم کہ ان باتوں میں کتنی سچائی ہے اور کتنا جھوٹ شامل ہے، مگر اتنا ضرور جانتے ہیں کہ ایک یوکرینی نژاد روسی جوڑا پچھلے کئی سال سے کاغذ کو وگز جیسی خوبصورت ٹوپیوں میں تبدیل کرکے فروخت کررہا ہے۔ یہ دمیتری کوزین اور آسیا کوزینا ہیں جو گزشتہ 12 سال سے یہی کام کررہے ہیں۔ یہ دونوں اپنے کام میں اتنے ماہر ہیں کہ کاغذ کو کسی بھی قسم کے پیچیدہ اور نفیس فن پارے میں تبدیل کرسکتے ہیں۔

دبئی میں مقیم پاکستانی راتوں رات کروڑ پتی بن گیا

دنیا بھر میں ایک کہاوت بہت مشہور ہے کہ اللہ تعالیٰ جب بھی دیتا ہے

دبئی (مسائل نیوز) دنیا بھر میں ایک کہاوت بہت مشہور ہے کہ اللہ تعالیٰ جب بھی دیتا ہے انسان کو تو ''چھپڑ'' پھاڑ کر دیتا ہے یہ کہاوت شارجہ میں موجود ایک پاکستانی کیلئے سچ ثابت ہوگئی، جہاں پر ایک پاکستانی شہری، جس کا نام محمد حسن ہے نے 20 ملین درہم (تقریباً 80 کروڑ روپے) کی لاٹری جیت لی۔ غیرملکی خبررساں ادارے ''گلف نیوز'' کے مطابق پاکستان کے شہری محمد حسن، جو شارجہ میں کام کرتے ہیں، کروڑ پتی بن گئے ہیں، انھوں نے شارجہ میں 20 ملین درہم (تقریباً 80 کروڑ روپے) کی لاٹری جیتی ہے، یہ لاٹری انھوں نے جمعے کی رات کو جیتی، لاٹری کا انعام نکالنے والے رچرڈ کی طرف سے اعلان کیا گیا کہ 20 ملین درہم (تقریباً 80 کروڑ روپے) کی لاٹری جیتنے والا پاکستانی شہری محمد حسن ہے۔ پاکستانی شہری کا کہنا تھا کہ مجھے یہ نہ بتاؤ کہ لاٹری جیتنے والا میں ہوں، محمد حسن نے جب سنا کہ لاٹری میں نے جیتی تو سب سے پہلے ان سے پوچھا کیا آپ کو یقین ہے کہ لاٹری میں جیتا ہوں، کیا آپ مجھ سے مذاق تو نہیں کر رہے، مجھے کچھ چیز چاہیے آپ پر بھروسہ کرنے کے لیے، کیا یہ کال جھوٹی تو نہیں، متحدہ عرب امارات کے دارالحکومت دبئی میں آٹھ سال سے مقیم فلپائن کی ایک نرس نے 12 ملین درہم (تقریباً 50 کروڑ روپے) کی بڑی ٹکٹ ڈرا جیتی تھی۔

کیا دیر کرنے والے لوگ کامیاب ثابت ہوتے ہیں؟

دیر کرنے والوں میں کچھ خصوصیات ایسی ہوتی ہیں جو انہیں دوسروں کے مقابلے میں زیادہ بہتر اور کامیاب بناتی ہیں

کراچی (مسائل نیوز) کچھ لوگ وقت کے پابند ہوتے ہیں تو کچھ کا معاملہ ''ہمیشہ دیر کردیتا ہوں'' والا رہتا ہے۔ نہ تو وہ اپنا کوئی کام وقت پر کرتے ہیں اور نہ ہی وقت پر ملازمت کی جگہ پہنچنے کے عادی ہوتے ہیں۔ اپنی اسی عادت کی وجہ سے وہ دوسروں کے لیے دردِ سر بننے کے ساتھ ساتھ اپنے سینئرز سے بھی ڈانٹ کھاتے رہتے ہیں لیکن جدید تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ ہمیشہ دیر کرنے والے لوگ کامیاب بھی رہتے ہیں۔ نفسیاتی تحقیق کے مطابق وہ لوگ جو وقت کے پابند ہوتے ہیں وہ زیادہ پرجوش، اپنے آپ پر تنقیدی نظر رکھنے والے، مسابقت کا جذبہ رکھنے والے اور وقت کے معاملے میں حساس بھی ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ بالعموم کامیاب رہتے ہیں لیکن دیر کرنے والے لوگ، ان سے بھی زیادہ کامیاب ثابت ہوتے ہیں۔ وہ کیوں؟ اس سوال کے جواب میں ماہرین کا کہنا ہے کہ دیر کرنے والے لوگ بڑی آسانی سے گھل مل جاتے ہیں جبکہ اپنے مزاج میں وہ بہت تحمل بھی رکھتے ہیں مگر ان میں کچھ اور خصوصیات بھی ہوتی ہیں جو انہیں دوسروں کے مقابلے میں زیادہ کامیاب بناتی ہیں۔ ان کے تخیل کی پرواز بلند ہوتی ہے اور تخلیقی صلاحیتوں کے معاملے میں بھی وہ اپنے ساتھیوں سے بہتر ہوتے ہیں۔ یہ صلاحیت انہیں ایسی ملازمتوں یا کاموں کے لیے موزوں ترین بناتی ہے جہاں ہر وقت کچھ نیا کرنے کے مواقع ہوں، شاید اسی لیے بھی کیونکہ یہ لوگ ایک مخصوص سوچ اور طریقے کو چھوڑ کر ''کچھ الگ'' کرنے سے نہیں گھبراتے۔ دیر کرنے والوں اور قائدانہ صلاحیت رکھنے والوں میں یہ بات قدر مشترک ہے۔ دیر کرنے والے لوگ ہمیشہ پرامید رہتے ہیں، یعنی وہ بہت کم ہی مایوسی کا شکار ہوتے ہیں۔

یہ خاصیت بھی انہیں کامیابی کی راہ پر گامزن کرتی ہے اور وہ بار بار ناکام ہو جانے کے باوجود بھی اپنی کوششیں جاری رکھتے ہیں۔ یہی نہیں، بلکہ ''لیٹ لطیف'' قسم کے لوگ ایک وقت میں ایک سے زیادہ کام کرنے کے قابل بھی ہوتے ہیں۔ اپنی اسی صلاحیت کی وجہ سے وہ اکثر وقت گزرنے کا احساس نہیں کرپاتے اور دیر کردیتے ہیں۔ البتہ، ان کی مجموعی کارکردگی اور پیداواری صلاحیت دوسروں کے مقابلے میں کہیں بہتر ہوتی ہے۔ کیونکہ وہ وقت کی کچھ خاص پروا نہیں کرتے، اس لیے وہ مشکل ترین حالات میں بھی دوسروں کی نسبت پرسکون اور مطمئن رہتے ہیں۔ یعنی انہیں اپنے اعصاب پر زیادہ کنٹرول ہوتا ہے۔ ایک ایسا دفتر جہاں ہر طرف افراتفری مچی ہو، وہاں سکون و اطمینان سے کام کرنے والا فرد عام طور پر وہی ہوتا ہے جو اکثر دیر سے آتا ہے۔ بوکھلاہٹ کا شکار نہ ہوتے ہوئے وہ دوسروں کے مقابلے میں اپنا کام کہیں بہتر طور پر انجام دیتے ہیں۔ ماہرین کے خیال میں دیر کرنے والوں کی ایک اور اہم خاصیت یہ بھی ہوتی ہے کہ وہ ''کمال پسند'' (پرفیکشنسٹ) ہوتے ہیں۔ یعنی وہ ہر کام کو انتہائی خوبی اور نفاست کے ساتھ انجام دینا چاہتے ہیں چاہے وہ کپڑے استری کرنے کا عمل ہو یا کوئی بڑی عمارت ڈیزائن کرنے کا مرحلہ۔ غرض وہ جس شعبے میں بھی ہوتے ہیں، وہاں رہتے ہوئے ''خوب سے خوب تر کی جستجو'' کی عملی تعبیر سمجھے جاتے ہیں۔ وقت کی پابندی نہ کرنے کے باعث ان کے کام میں تاخیر ضرور ہوجاتی ہے لیکن جب وہ کام پایۂ تکمیل کو پہنچتا ہے تو لوگ اس کی داد دینے پر مجبور ہوجاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دیر کرنے والے لوگ اپنے ہم عصروں کی نسبت زیادہ ترقی پاتے ہیں۔